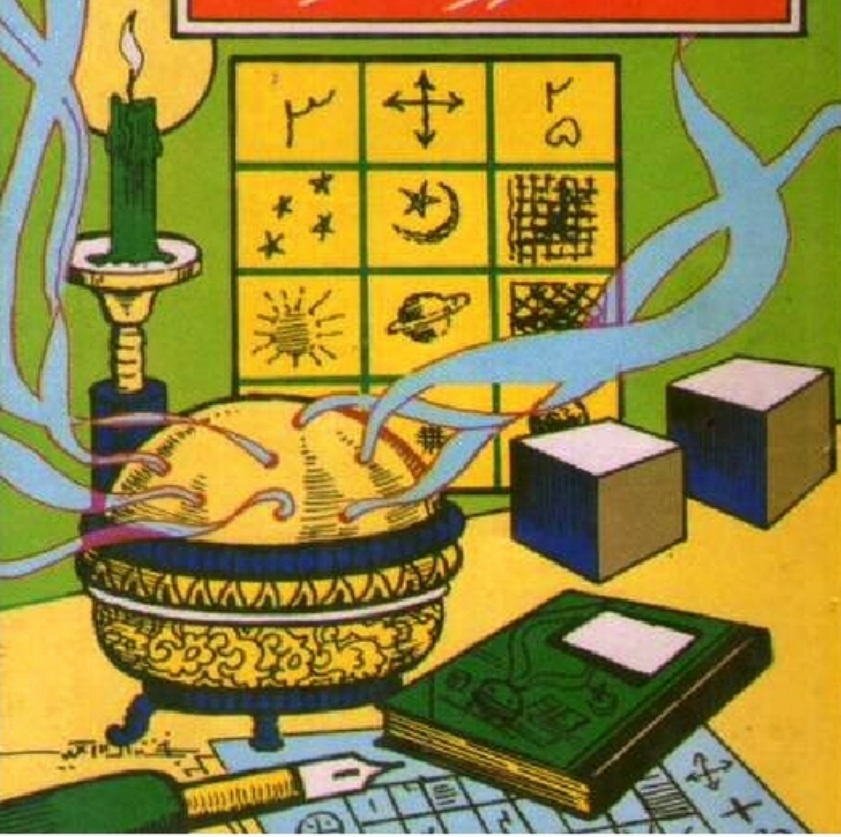


عملیات سنگی و نمزاد



محمد حقوق بحق پیشتر محفوظ

تعداد _____ دد ہزار

طابع _____ فائن آف سیٹ پرنٹنگ پریس بمبئی

پیشتر

نیو سلو پکٹ کنسی

۱۳ محمد علی بلڈنگ، بھٹدی بازار بمبئی

دیباچہ

خداوند قدوس کا لاکھ لاکھ احسان و شکر ہے جہاں میں نے اپنی گذشتہ تصانیف میں بازار، پھول اور کانٹے، عورت، دنیا جھکتی ہے، تریا ہرٹ، پتی ورتا، معاف کیجئے اور قہقہے جیسی کتابوں کے لکھنے میں کامیابی حاصل کی جو مختلف افسانوں اور ڈراموں کے روپ میں نصیحت و ہدایت کا عبرتناک مرقعہ ہے وہاں شہید کی دلہن، باپو کی آواز یا دلش کی پکار، جیسی سیاسی تخلیق جو قومی یک جہتی کی علمبردار ہے، تحریر کی جو ٹریجڈی اور مزاحیہ آمیزش کا رنگارنگ سدا بہار پھول ہے۔

ان دنیاوی تنگ و دو کے بعد قدرت نے کچھ ایسے اسباب پیدا کئے کہ مجھے تصنیف و تالیف کے سلسلے میں ایک نیا موڑ لینا پڑا اور میں دینی کتابوں کی طرف متوجہ ہوا۔ چنانچہ کلید جنت، نکات غوثیہ، دھن کا سنگھار، تعلیمات رسول، حضور کی پیشینگوئیاں وغیرہم کتابیں لکھیں۔

قطع نظر مندرجہ بالا کتب و موضوعات کے مدت مدید سے مجھے علم نجوم و جفر نیز عملیات، وغیرہ کا شوق تھا اور جس سے مجھے کافی دلچسپی تھی جو کالج کے زمانہ طالب علمی میں میرے لئے ایک بزرگ کام کا عطیہ تھا۔ الحمد للہ قدرت نے میری یہ خواہش بھی پوری کی اور اس فن کی دو کتابوں

”فالنامہ رحمانی“ اور ”عملیات عرفانی“ کے بعد زیر نظر کتاب ”تفسیر ہمزاد“ یعنی خفیہ خزانہ“ عوام کے سامنے پیش کرنے کا شرف حاصل کر رہا ہوں۔ اگرچہ یہ فن ایک رداں دداں بحر بیکراں ہے۔ اس میں بہت کچھ حاصل کرنے کے بعد بھی تشنگی باقی رہتی ہے۔ میں نے زیر نظر کتاب میں اگرچہ اس بات کی پوری کوشش کی ہے کہ اس فن کی مکمل تفصیل جو کچھ بھی میرے سینے میں دفن ہے برائے افادہ عوام الناس نمایاں طور پر پیش کر دوں لیکن اپنی سمجھ سے بہت کچھ لکھنے کے بعد بھی کچھ تشنگی سی محسوس کر رہا ہوں۔ اس کی صرف ایک وجہ میری کوتاہی نہیں بلکہ دامن کتاب کی کوتاہی ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ اس مقصد کی تکمیل کے لئے ایک نہایت ضخیم کتاب بھی اپنے معیار پر نہیں اتر سکتی۔ بہر حال میں جو کچھ بھی محسوس کر رہا ہوں، انشاء اللہ العزیز بشرط زندگی آئندہ کتاب میں پوری کر دوں گا۔

تاہم زیر نظر کتاب میں زمانہ حال کی موجودہ ضرورتوں کے پیش نظر جہاں تک میرا خیال ہے میں نے کوئی دقیقہ فرگذاشت نہیں کیا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر مکتب خیال کے لوگ اس سے خاطر خواہ فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ اس سے قبل میں نے اپنی کتاب ”عملیات عرفانی“ میں قطع نظر عملیات کی بہتات کے قوانین عملیات پر زیادہ زور دیا ہے جس میں عمل سے متعلق قریب قریب تمام باتیں مثلاً عمل کا مقصد، طریقہ کار، اقسام عمل، پرہیز بخورات اوقات عمل، ایام عمل، خوراک، مقام عملیات، لباس، نقش و تزئین کے سلسلے میں اقسام قلم، روشنائی کی قسمیں، تعویذ کے لئے دھاگوں استعمال

حصار عمل، ابجد قمری، آیات کی جگہ نقوش ابجد کا استعمال، گردش سیارگان ساعت سیارگان، عناصر اربعہ کا سیارگان کے ساتھ تعلق، سعد و نحس سیارگان اور اس سے متعلق غورات وغیرہ کو نہایت تفصیل کے ساتھ پیش کر دیا ہے۔ جہاں اس کتاب میں قوانین اور عملیات سے متعلق جملہ لوازمات کی مکمل تشریح پیش کر دی ہے۔ وہاں زیر نظر کتاب میں زمانہ حال کے پیش نظر مختلف قسم کے تمام تر عملیات کو پیش کرنے میں کسی قسم کی کوتاہی نہیں کی ہے۔

ہو سکتا ہے کہ کتاب ہذا کے بعض عمل کو مکمل کرنے کے لئے کوئی دشواری حاصل ہو اس لئے گزارش ہے کہ اس کی تکمیل کے لئے کتاب ”عملیات عرفانی“ کا مطالعہ فرمائیں۔ خدا نے چاہا تو آپ کا دلی مقصد ضرور پورا ہو گا لیکن جیسا کہ میں اسی کتاب میں اس سے قبل بتا چکا ہوں کہ علم عملیات بزرگان دین اور پابند شریعت علماء کا علم ہے۔ یہ ہر کس و نا کس کا کام نہیں۔ بازار کی ہر کتاب کو خرید کر اس پر قوانین عملیات سے ہٹ کر عمل کو پورا کرنے کی کوشش کرنا سوائے تضعیف اوقات کے اس کا کوئی حاصل نہیں۔ اثر تو ہر کتاب کے ہر عمل میں ہے اور اُسے ہر شخص کر سکتا ہے۔ لیکن صحیح طریقہ اس کے لوازمات اور قوانین کا انصرام ہے جو یا تو لوگ جانتے نہیں یا بہ صورت دیگر جان کر بھی اسے نظر انداز کر دیتے ہیں جس کی وجہ سے انھیں ناکامی کا منہ دیکھنا پڑتا ہے۔ بادی النظر میں اکثر لوگ عملیات کو تفریحی مشغلہ سمجھتے ہیں۔

لیکن انھیں یہ سمجھنا چاہئے کہ انسان کے لئے یہ مالک حقیقی کا ایک نہایت ہی گرانقدر اور بیش بہا انمول تحفہ ہے۔ اب اس کے لئے کتب کا صحیح انتخاب کرنا یہ ان کا اپنا دانشمندانہ فعل ہے۔ اور پھر صحیح انتخاب کے بعد صحیح عمل سونے پر سہاگہ کام کرتا ہے۔ ایسے ہی لوگ اپنے مقصد میں کامیاب ہو کر منزل مقصود پر پہنچ جاتے ہیں۔

امید ہے کہ ارباب پیش اس سلسلے میں کافی سوجھ بوجھ سے کام لے کر صحیح طریقہ کار اختیار فرمائیں گے۔

کلیم الہ آبادی

روحانیت آج کے اس مادہ پرست دور میں جبکہ روحانیت ہم سے کوسوں دور ہے۔ اگرچہ مادیت ہی ہماری نگاہوں میں سب کچھ ہے تاہم انسانی زندگی روحانیت کے بغیر صرف بے کیف بلکہ مُردہ ہے۔ انسان مجہول ہے خطرات اور دوسو سے ہمیشہ اس کے قلب میں گردش کرتے رہتے ہیں۔

ارباب حقیقت نے اس جبلت اور فطرت کو کالعدم کرنے کے طریق دریافت کئے ہیں بقوش مجازی کو وحدانیت سے ہم آغوش کر دینے کا نام روحانیت ہے۔ خواہ کچھ بھی سہی مادہ پرستی کے باوجود انسانی زندگی سراپا روحانیت سے معمور ہے اور زندگی کے ہر موڑ پر اس کا سہارا لینا ہی پڑتا ہے جس کا پہلا سبق صداقت قلب کے ساتھ اللہ کی ادائیگی ہے جس کا عامل اپنے قلب میں ہمیشہ ایک کیفیت اور نور پاتا ہے اور حقیقی جلوے اُس کی آنکھوں میں جلوہ طاری کرتے ہیں۔

استغانت سوائے خداوند قدوس کے اپنے کسی معاملے میں دوسروں سے مدد مانگنا شرک ہے اور شرک ایک ایسا گناہ عظیم ہے جس کے متعلق صاف صاف حکم ہے کہ خداوند کریم تو بہ استغفار کے بعد سب گناہ معاف کر دیتا ہے مگر شرک کی کسی حالت میں بخشش نہیں ہے۔

اس قدر گناہ عظیم کو آج بات بات میں پیش کر دیا جاتا ہے اور ایک مسلمان کو اسلام سے اس طرح خارج کر دیا جاتا ہے کہ پھر اس کی نجات

ناممکن ہے۔ شرک کے معنی یہ ہیں کہ خداوند کریم کے مقابلے میں دوسرے کا نام لیا جائے۔ ورنہ صورت دیگر نیک لوگوں سے کسی قسم کا عارضی سہارا یا مدد چاہنا تو شرک نہیں ہو سکتا۔ ہم کسی کو نیک اس لئے جانتے ہیں کہ وہ خدا کے واحد کاتب اور ادر حکم ماننے والا ہے۔ حضور سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازدواجِ مطہرات میں کسی بات پر کچھ شکر رنجی ہو گئی اس کا مفصل تذکرہ تو تفاسیر اور احادیث سے معلوم ہو سکتا ہے۔ اس کا مختصر بیان قرآن شریف کے اٹھائیسویں پارہ سورہ التحریم رکوع امین ہے

وَإِنْ تَطْهَرَا عَلَيْنَا فَرْثُ اللَّهِ حَوْلَ كُلِّ مَوْلٍ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ
وَآلُكَ كَهَيئَةٍ

اور اگر ان پر زور باندھو۔ تو بیشک اللہ ان کا مددگار ہے۔
اور جبریل اور نیک ایمان والے، اور اُن کے بعد فرشتے مدد پر ہیں۔

اس آیت پاک میں خدائے تعالیٰ نے امداد کرنے والوں کی فہرست بتادی جس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک نہیں ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ازدواجِ مطہرات کا معاملہ ہے اور حضور اس میں فریق ہیں۔
ہم جب کسی بزرگ سے اپنی مشکلات میں امداد چاہتے ہیں تو یہ عقیدہ نہیں ہوتا کہ وہ خدا ہے بلکہ خدا کا نیک بندہ ہے اور اسے خدا کا مقرب جان کر اور اپنی ذات سے بہتر مان کر فرشتوں، صالحین اور مومنین سے دُعا کی امداد چاہنا شرک نہیں ہے۔ خدائے پاک نیک بندوں کی دُعا قبول فرماتا ہے۔

ہم مزاروں پر جا کر یہی کہتے ہیں کہ اے صاحبِ قبر آپ خدا کے مقبول بندے ہیں، خدائے پاک آپ کی دُعا قبول کرتا ہے۔ آپ خدا کے حضور میں ہمارے لئے دُعا فرمائیں کہ وہ ہماری مصیبت کو مٹال دے۔

ذَٰلِكَ جِصْرًا طً مُّسْتَقِيمًا ه

پس ظاہر ہے کہ خداوند کریم کے نیک اور مقرب بندے سفارش کرتے ہیں لیکن ہر حال میں مدد کرنے والا صرف ایک اللہ ہے۔

اسم ذات

بعض حضرات اسم ذات کی تلاش میں سرگرداں نظر آتے ہیں۔ انھیں معلوم ہو کہ اسم ذات اللہ ہی ہے۔ اس کے علاوہ تمام اسماء صفاقی ہیں۔

بزرگانِ دین نے جس قدر اسم ذات تحقیق کئے ہیں ان میں کوئی بھی آیت یا اسم اللہ سے خالی نہیں ہے۔ کوئی آیت یا عبارت اسم ذات کی ہو اس میں اللہ ضرور شامل ہوگا۔ یہاں تک کہ اسمائے صفاقی میں بھی اسم اللہ ضرور شامل ہوگا۔ اس کی سب سے اہم دلیل یہ ہے کہ اسم اللہ بہر حال اللہ ہی رہتا ہے۔

اسم اللہ میں چار حروف ہیں (ا، ل، ل، ہ) اس میں سے پہلا حرف الف گرا دو تو باقی اللہ رہ گیا۔ جو بہر حال اسم ہے یعنی اللہ (ل، ل، ہ) قرآن پاک میں ہے لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ه اب دوسرا حرف ل گرا دو تو لہ رہ گیا (ل، ہ) یہ بھی خدا کا نام ہے۔

لَمَّا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ۔ اب دوسرا بھی گرا دو تو صرف ہر گہ گیا یہ بھی خدا ہی کا نام ہے لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ۔ ہر حال میں اللہ ہی رہتا ہے۔ اور نہ اسم ذات پر کامل دلیل ہے اور کسی میں شان نہیں کہ ہر تبدیلی میں اس کی ذات میں فرق نہ آئے۔

آپ کوئی بھی اسم اسمائے الہیہ میں سے لیں اس کے حرف یا حرف گرا دینے میں وہ اسم بے معنی ہو جائے گا۔ اللہ کی صفت کامل یہی ہے کہ وہ بہر حال تغیر و تبدل کے بعد بھی اللہ ہی رہے۔ ہمارا ایمان ہے کہ خدا کی ذات پاک تغیر و تبدل اور نقصان سے پاک ہے۔ یہ خصوصیت اللہ کے نام میں ہے کہ حرف گرا دینے کے بعد بھی اس کی معنوی حیثیت قائم رہتی ہے اللہ لِسْمًا لَمْ يَكُنْ سَبَّامَعْنَىٰ اِسْمِ ذَاتٍ بِرَمْنِطِقٍ هِيَ۔ اللہ باقی کے یہی معنی ہیں کہ اللہ ہر حال میں باقی رہے گا۔

اسمائے حسنیٰ قرآن پاک کی ایک آیت کا ترجمہ ہے کہ اللہ کے اسمائے حسنیٰ کے وسیلہ سے دُعا مانگا کرو۔ دوسری جگہ اسمائے حسنیٰ کا بیان قرآن پاک میں ہے اللہ۔ خالق۔ باری۔ مصور یہ چار نام اسمائے حسنیٰ ہیں۔ ان کے اعداد ۴۶ ۳۷ ہیں۔

واضح ہو کہ یہ خدائے قدوس کا فرمان ہے۔ اس کا تعلیم کیا ہوا عمل ہے یہ بزرگوں کا عقیدہ ہے۔ میرا عقیدہ اور ایمان ہے کہ بزرگان دین کے بتائے ہوئے قوانین بھی الہامی ہوتے ہیں اور خدائے رب العزت کی طرف سے ہی ان کو بشارت

ہوتی ہے۔

حضرت مولانا ردم مثنوی شریف میں اسی کو فرماتے ہیں کہ
گفتہ اد گفتہ اللہ بود گرچہ از حلقوم عبد اللہ بود
یعنی بزرگان دین واقعی عبد اللہ ہیں مگر ان کا کہنا گویا اللہ کا ہی کہنا ہے، محنت کرو جس نے پایا ہے محنت سے ہی پایا ہے خدا کی نعمتیں اور برکتیں بڑی محنت اور مشکل سے ملتی ہیں۔

حضرت علی کرم اللہ فرماتے ہیں،
ومن طلب العلی سہل للیالی
اگر تم کو بلندی اور ترقی کی ضرورت ہے تو راتوں کو جاگا کرو۔ یا وضو پاکیزہ و ستھرے کپڑے پہنو۔ غطر لگا دو اور پاک و صاف کمرے میں بیٹھ کر تنہائی میں خلوص قلب کے ساتھ روزانہ ۳۴۶ مرتبہ پڑھو۔ اول و آخر پانچ پانچ بار درود شریف رات کے بارہ بجے کے بعد پڑھا کرو پھر دیکھو کہ خدا کے نام میں آخر ہے کہ نہیں۔

زیادہ نہیں صرف چودہ دن تو پڑھ کر دیکھو مشہور شاعر عرفی کا ایک شعر ہے
عرفی اگر بہ گریہ میسر شوے وصال
صد سال می توان بہ تمنّا گریستن

یعنی اگر مجھے معلوم ہو جائے کہ رونے سے محبوب مل جائے گا تو میں سو برس تک رونے کو تیار ہوں۔ دس پانچ روز کوئی عمل اُچھتے ہوئے دل سے پڑھتا پڑھا اس سے کوئی فائدہ نہیں۔

صداقت اور عمیق قلب سے جو عمل پڑھو گے اس کا صلہ ضرور

ملے گا جو مانگو گے پاؤ گے۔ سچ تو یہ ہے کہ خدا سے ہمیں بھی یک مانگنی نہیں آتی۔

درود شریف

ترمذی شریف کی ایک حدیث مبارکہ حضرت ابی بن کعبؓ سے بسند صحیح درج ہے کہ :

ایک مرتبہ حضرت ابیؓ نے عرض کیا کہ میں درود شریف بھی پڑھتا ہوں اور دیگر وظائف بھی لہذا آپؐ ارشاد فرمائیے کہ میں ان وظائف میں درود شریف کا کس قدر حصہ رکھوں۔

آپؐ نے فرمایا جس قدر تمہارا دل چاہے۔ مگر درود شریف زیادہ کر دو بہتر ہے۔ حضرت ابی بن کعبؓ نے عرض کیا کہ نصف حصہ درود شریف کا اور نصف حصہ وظائف کا۔

حضورؐ نے ارشاد فرمایا جس قدر تمہارا دل چاہے مگر زیادہ کر دو بہتر ہے۔ آخر میں ابی بن کعبؓ نے عرض کیا پھر تمام وظائف ختم کر کے صرف درود شریف ہی پڑھا کر دوں۔

جس کے جواب میں حضورؐ نے ارشاد فرمایا کہ پھر تم کو کوئی فکر، کوئی پریشانی اور کوئی مصیبت نہ رہے گی۔

پس ثابت ہوا کہ درود شریف کی کثرت ایک ایسا عمل ہے جس کی تصدیق قرآن پاک، حدیث مبارکہ اور تمام بزرگان دین کے اقوال و افعال سے ہوتی ہے۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کسی کو پیر کامل اور خضر طریقت نہ ملے تو وہ درود شریف کثرت سے پڑھا کرے جو خدا تک پہنچانے کو کافی ہے۔ پھر عملیات اور وظائف وغیرہ میں درود شریف کا لازمی ہونا سونے پر سہاگہ ہے۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ درود شریف بذات خود اپنے تئیں ایک عمل ہے۔

مختلف الخیال حضرات دنیاۓ عمل

دنیاۓ عملیات میں تین قسم کے مختلف الخیال حضرات پائے جاتے ہیں۔

اول وہ لوگ ہیں جو سرے سے عملیات وغیرہ کے قائل ہی نہیں ہیں۔ لہذا ان کے متعلق کچھ کہنا اور بے کار بحث میں پڑنا اصل میں تفسیع اوقات کے برابر ہے نہ ماننے والے تو (نمود بانند) خدا کو بھی نہیں مانتے۔

دوسرے وہ اصحاب ہیں جو بذات خود عمل کرتے ہیں یا عاملین کو نذرانہ دے کر عمل کراتے ہیں مگر انھیں خاطر خواہ کوئی کامیابی نہیں ہوتی جس سے وہ بد دل ہو جاتے ہیں۔

تیسرے وہ لوگ جو عمل سے کامیابی حاصل کرتے ہیں۔

ہر عوام کی توجہ دوسری قسم کی شخصیتوں کی طرف منطقت

کراتے ہیں جو عمل کرنے یا دوسروں سے کرانے پر محروم اثر رہتے ہیں۔ ہمارا دُورنے سخن ان کی طرف بھی ہے جو ایسا کرتے ہیں۔

ان میں سے اکثر حضرات کو اس بات کی شکایت رہتی ہے کہ انہیں عمل سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ ان کے لئے یہ عرض کر دینا کافی ہے کہ ان کی ناکامی میں عمل کا کوئی قصور نہیں ہے بلکہ خود ان کی کوتاہی ہے واضح ہو کہ بے ترتیبی اور قانون عمل کی پابندی نہ کرنے سے عمل میں نقصان ہوتا ہے۔ اگر قاعدے سے عمل کیا جائے تو کبھی بے کار نہ ہوگا۔ اس سے قبل میں نے اپنی کتاب عملیات عرفانی میں قطع نظر عملیات کی بہتات کے قوانین عملیات پر کافی سے زیادہ زور دیا ہے۔

عمل سے متعلق اس کا مقصد، طریقہ کار، اقسام، پرہیز، بخورات، اوقات عمل، خوراک، ایام عمل، مقام عملیات، لباس، نقش و تعویذ تحریر کرنے کے لئے اقسام قلم، روشنائی کی تسمیں، تعویذ کے لئے دھاگوں کا استعمال، حصہ عمل، ابجد قمری، ابجد شمسی، آیات کی جگہ نقوش، ابجد کا استعمال وغیرہ کے علاوہ گردش ستارگان، ساعت ستارگان عناصر اربعہ کا ستارگان سے تعلق، سعد و نحس ستارگان اور اس سے متعلق بخورات وغیرہ کو نہایت ہی تفصیل کے ساتھ پیش کر دیا گیا ہے۔

جہاں اس کتاب میں ان قوانین اور عملیات سے متعلق جملہ کی مکمل اور جامع تفصیل و تشریح پیش کر دی ہے وہاں زمانہ حال کی ضروریات کے پیش نظر مختلف قسم کے تمام تر عملیات تسخیر ہمزاد و حُب

استخارے، وظیفے وغیرہ پیش کرنے میں کسی قسم کی ذرا بھی کوتاہی نہیں کی ہے۔

ہو سکتا ہے کہ زیر نظر کتاب کے بعض عمل کو انصرام و اختتام تک پہنچانے کے لئے کوئی دشواری حاصل ہو لہذا گزارش ہے کہ وہ اس کی تکمیل کے لئے "عملیات عرفانی" کا ضرور مطالعہ کریں جس میں قوانین و ضوابط عمل کی مکمل معلومات کے ساتھ آپ کے حسب منشاء دیگر بہت سارے کارآمد وظائف و عملیات وغیرہ بھی ملیں گے۔ انشاء اللہ العزیز آپ کا ہر دلی مقصد ضرور پورا ہوگا۔

لیکن جیسا کہ میں نے اپنی کتاب "عملیات عرفانی" میں اس سے قبل بتا دیا ہے کہ بازار کی ہر چھوٹی بڑی کتاب خرید کر قوانین عملیات سے ہٹ کر اس پر عمل کر کے اس سے کامیابی کی امید رکھنا جوئے شیر لانے کے مصداق ہے۔ میں یہ اچھی طرح جانتا ہوں کہ بہت سارے لوگ لوازمات عملیات اور قانون سے دور رہ کر بہت کوشش کرتے ہیں لیکن اس کا نتیجہ جیسا کہ ظاہر ہے کہ سوائے ناکامی کے اور کچھ نہیں ہو سکتا۔

بادی النظر میں اگر لوگ اسے ایک کھیل یا تفریح طبع کا سامان تصور کرتے ہیں جس کا انجام بجائے فائدہ کے ایک بھیانک صورت میں ظاہر ہوتا ہے واضح ہو کہ عملیات وغیرہ انسان کے لئے مالک حقیقی کا گراں قدر اور بیش بہا انمول تحفہ ہے عمل کے لئے کتب کا صحیح انتخاب کرنا

یہ عامل کا اپنا دانشمند نہ فعل ہے۔ صحیح انتخاب اور صحیح عمل کرنے والے لوگ ہی اپنے مقصد میں کامیاب ہو کر اپنی منزل پر پہنچ جاتے ہیں۔ لہذا بر بنائے حالات مذکورہ بالا ہر عمل کی ابتدا سے پہلے نہ صرف عمل کے ہر پہلو پر غور کر لیا جائے بلکہ اسے مختلف زاویہ نگاہ سے جانچ لیا جائے۔ اور اس کے ہر اصول، طریقہ کار اور لوازمات عمل کا بھی بطور خاص خیال رکھا جائے۔ اگر ان تمام باتوں کو مد نظر رکھا گیا تو یقیناً آپ کا ہر عمل تیر بہدف ثابت ہوگا۔

امید داشتی ہے کہ اگر باب حل و عقد اس سلسلہ میں کافی شوجھ بوجھ سے کام لے کر صحیح طریقہ کار اختیار فرمائیں گے۔

وضاحتِ عملیات

اقسام علمِ عملیات وہ بحرِ بیکراں ہے جس کو مکمل طور پر حاصل کرنے کے بعد بھی لوگوں کو تشنہ دیکھا گیا ہے۔ عاملین نے اس کی پیچھے اپنی ساری زندگی تباہ کر دی لیکن حسبِ منشاء کامیابی حاصل نہ کر سکے۔ علم رکھنا، مل، جعفر، نجوم، ہمزاد اور علم النفس، نقوش کے ساتھ علمِ قافیہ، علم الخال، وغیرہ یہ سب ایک ہی سلسلہ کی کڑیاں ہیں۔ ان تمام علوم پر خامہ فرسائی کرنے کے لئے ایک بہت ہی بڑی اور ضخیم ترین کتاب بھی اس کے مقصد کو پورا نہیں کر سکتی۔

تسخیر ہمزاد

تخلیق کائنات کے بعد مالکِ حقیقی نے نظامِ عالم کو اس طرح جاری و ساری رکھا ہے کہ اس کی مخلوق ہمیشہ ایک دوسرے کی محتاج رہے۔ طبعی طور پر انسان ایک دوسرے کا متضاد واقع ہوا ہے۔ اور حقیقتاً دنیا کے انتظام کو حسن و خوبی کے ساتھ برقرار رکھنے کے لئے مصلحتِ ایزدی ہر طرف کار فرما ہے جس کو سمجھنا انسانی عقل سے ماہر ہے۔ آج کے مادہ پرست دور میں ہر شخص نہایت ہی آسانی کے ساتھ دولت سیٹنے کی فکر میں سرگرداں نظر آتا ہے تسخیر ہمزاد کی تلاش ہر آدمی کو ہے جس کا براہِ راست تعلق قطع نظر مادہ پرستی کے یکسر روحانیت سے ہے۔ ہمزاد کا مطیع کرنا جس قدر عوام نے سہل اور آسان سمجھ لیا ہے۔ حقیقتاً وہ اس قدر آسان نہیں ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ تسخیر ہمزاد بہت مشکل کام ہے۔ بعض اوقات اس میں خطرات بھی پیش آتے ہیں۔

اگرچہ میں ہمزاد کا عامل نہیں لیکن اپنے علم کی بنا پر مجھے اس سے بہت کچھ مناسبت ہے۔ دیگر عاملین کے علاوہ مجھے اپنے بزرگوں سے اس سلسلہ میں جو کچھ بھی حاصل ہوا ہے چونکہ وہ کلامِ ربّانی اور احادیث کا ماخذ ہیں اس لئے میں ان پر پورا اعتماد اور ایمان رکھتا ہوں۔

دستِ غیب

تسخیر ہمزاد کی طرح دستِ غیب کے عمل کے لئے بھی ہر شخص کو شانِ نظر آتا ہے مگر لوگ اس بات پر غور نہیں کرتے کہ اگر دستِ غیب اتنی ہی اثران چیز ہوتی تو نظامِ عالم کا برقرار رہنا مشکل ہو جاتا کیونکہ ہر شخص دستِ غیب کے عمل سے اپنا خرچ بہ آسانی حاصل کر لیتا۔ نہ کسی نوکری کی ضرورت ہوتی اور نہ ہی تجارت کو ضروری سمجھا جاتا۔

لیکن اس کے یہ معنی بھی نہیں ہیں کہ دستِ غیب نہیں ہے، دستِ غیب ہے۔ اور ضرور ہے۔ لیکن اس قدر آسان نہیں ہے کہ جس کا جی چاہے اپنے عمل کے زور سے پوشیدہ دینہ حاصل کر لے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ اس کا عمل مشکل ہے۔ دستِ غیب وغیرہ ان بزرگوں کو حاصل ہوتا ہے جو خود بخود کی روٹی کھاتے ہیں اور کھیل اور ہتھ ہیں۔ وہ دوسروں کی امداد کیلئے خداوند کریم سے طلب کرتے ہیں اور خداوند کریم انہیں دیتا ہے۔ اکثر بزرگوں سے مجھے تسخیر ہمزاد اور دستِ غیب کے عمل عطا ہوئے ہیں جو اپنے علم کی بدولت آج بلا کسی محتاجی کے آرام و آسائش کی پرسکون زندگی بسر کر رہے ہیں۔

میں خدا کے نام کی تاثیر اور عملیات کے اثر کا قائل ہوں تسخیر ہمزاد اور دستِ غیب کے عامل کی زندگی ایک ایسا معمہ ہوتی ہے جس پر لوگ ششدر و حیران رہ جاتے ہیں۔ عوام کی نگاہوں میں ان کی زندگی ایک

معمہ لا۔ بخل ہو کر رہ جاتی ہے۔

تسخیر ہمزاد اور دستِ غیب کے مختلف عملیات ہیں اور اس کے اثرات کم و بیش علیحدہ علیحدہ ہیں۔ ان کی کامیابی و کامرانی کا تمام تراخصصار عامل کا حسنِ عمل اور طور طریق کی پاکیزگی پر ہے۔ جیسا کہ خواہم جانتے ہیں کہ ہر کام کی معمولی سی لغزش یا تو کام کو بگاڑ دیتی ہے یا پھر بصورتِ دیگر اس میں وہ صفائی اور خوبی پیدا نہیں ہوتی جو ہونی چاہئے۔ اگرچہ کام ہو جاتا ہے۔

بالکل یہی صورتِ عمل کی ہے جس کے لئے لوازماتِ ضروری کے ساتھ اعتقاد، حسنِ عمل، پرمیزگاری اور پاکیزگی نہایت ہی ضروری ہے۔ نظامِ العمل کے صحیح طریقے اور اس کی پوری پابندی کرنے والوں نے پوشیدہ دینہ اور پوشیدہ خزانہ بھی حاصل کر لیا ہے۔ اس کے علاوہ ان کے عاملین کو دیکھا گیا ہے کہ وہ اس کے ہلکے سے اثرات سے بھی بہت کچھ فائدہ اٹھاتے ہیں۔ ان کا کوئی کام نہیں رکنا۔ انہیں کسی کے سامنے گداگری نہیں کرنی پڑتی ہے۔ جو بھی مشکل سے مشکل کام بھی ان کے سامنے آ جاتا ہے اس کا انتظام غیب سے ہو جاتا ہے۔ کتاب ہذا میں تسخیر ہمزاد اور دستِ غیب کے جو عملیات درج کئے گئے ہیں ان میں سے اکثر و بیشتر کے ذریعہ خاطر خواہ کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ یہ عملیات آسان سے آسان اور مشکل سے مشکل بھی ہیں۔ چنانچہ تحریر کردہ عملیات میں سے اپنے انتخاب کے مطابق قوت برداشت کے تحت دائرۂ توانین میں رکھ کر عمل کیا جائے تو خاطر خواہ کامیابی حاصل کر کے دنیا کا ہر کسہ حاصل

کیا جاسکتا ہے۔ اُمید ہے کہ عوام اس سے اپنی مرضی کے مطابق استفادہ کریں گے۔

عملیات ہمزاد

اس عمل کے لئے سب سے پہلے زکوٰۃ نہایت ہی لازمی اور ضروری ہے۔ جب تک زکوٰۃ ادا نہ ہوگی عمل ہرگز اثر نہ کرے گا۔
 سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَبِّ السَّحَابِ اس کی زکوٰۃ ہے۔ تعداد میں سو الاکھ چالیس روز میں ختم کرے حساب سے روزانہ تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ پڑھنا ہوگا۔ بعد ازاں روزانہ آٹھ سو اٹھارہ بار پڑھیں اور منتظر رہیں۔
 انشاء اللہ العزیز اکیس روز کے اندر اندر ہمزاد حاضر ہوگا۔
 دوران زکوٰۃ میں گوشت کسی قسم کا نہ کھائیں۔ پیاز لہسن اور مولیٰ سے پرہیز کریں۔ دودھ دہی کھا سکتے ہیں (یعنی تنہائی میں بیٹھ کر پڑھیں)

دیگر عمل موکل

سورۃ یسین شریف شروع سے پہلی مبین تک حفظ کرنے کے بعد ایسی مسجد تلاش کریں جس میں چھت نہ ہو ایسی مساجد اکثر عید گاہ کی ہوتی ہیں۔ بعض جگہ صحن چوترا بنا کر اسے مسجد بنالیا جاتا ہے غرض کہ ایسی مسجد میں پڑھیں جس پر چھت نہ ہو۔

مغرب کی نماز کے بعد اس کا وقت ہے۔ عروج ماہ میں جمعرات کی شب سے اسے شروع کریں (یعنی بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب) پڑھتے وقت لباس صاف ستھرا اور پاکیزہ ہو۔ اپنے کپڑوں میں خوشبو بھی ملا کریں۔

عمل پڑھتے وقت خوشبو کا جلانا بھی نہایت ضروری ہے۔

اب سورۃ یسین کو شروع سے پہلی مبین تک ایک سو ایک مرتبہ پڑھیں (اول و آخر سات بار درود شریف ضرور پڑھیں) جب تعداد ختم ہو جائے تو فوراً کھڑے ہو جائیں۔ پہلے اس کا ثواب حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر پہنچائیں پھر یسین شریف کے موکلوں کو بخشیں اور اس طرح دعا کریں کہ اے رحمت اللعالمین رحم فرما اور اس سورۃ شریف کے موکلوں کو میرے سپرد فرما، یہ دعا قلب کی نہایت ہی گہرائیوں کے ساتھ کی جائے۔ اب عمل ختم ہوا۔ انشاء اللہ تعالیٰ چالیس روز میں موکل حاضر ہوں گے۔
 (اس وظیفہ کو روزانہ چالیس روز تک پڑھیں۔ وظیفہ کے دوران گوشت، لہسن، پیاز اور مولیٰ ہرگز نہ کھائیں۔)

نُفِیْہ خزانہ

پچاس روز تک روزانہ چالیس مرتبہ (اول آخر تین تین بار درود شریف کے ساتھ) سورۃ منزل شریف با وضو تنہائی اور تارائی میں پڑھی جائے۔ اس عمل کا اثر یہ ہے کہ چار آدمی سیاہ پوش

کسی نہ کسی طریقہ سے ملاقات کریں گے۔ بعض اوقات آدمی ان کو دوست یا عزیز سمجھ لیتا ہے اور دھوکہ کھا جاتا ہے۔ حقیقت میں یہ موکل ہوتے ہیں اور ان کی تعداد چار سے کم نہیں ہوتی۔

جب ان سے ملاقات ہو تو ہر قسم کے سوالات کے ذریعہ ان سے جواب حاصل کیا جاسکتا ہے۔ یہ عمل جتنا ہی بظاہر سیدھا سادا معلوم ہوتا ہے اتنا ہی سریع الشاثر ہے۔

اگر باقاعدگی کے ساتھ اس عمل کو کیا جائے تو عالمین کو اس کے موکلین فیہ خزائن بتا دیتے ہیں۔ اگر کسی وجہ سے عمل میں بے احتیاطی ہو گئی ہو اور اس سے عمل کمزور ہو گیا ہو تو خواب میں ملاقات کرنا لازمی ہے۔ خواب کی بات یاد رکھی جانے وہ بڑے کام کی بات ہوگی۔

دستِ غیب

عصر اور مغرب کے درمیان روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ
يَا اللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ آسمان کے سائے میں یعنی ادھر چھت وغیرہ
نہ ہو بادھو برہنہ سر پڑھا جائے۔ چالیس روز میں فتوحات غیبی ہوں گی
اور ایسی جگہ سے نفع حاصل ہوگا جہاں نگاہ بھی نہ پہنچے۔

اگر خداوند کریم ہمت دے تو چالیس روز کے بعد اس عمل کے
خاص اثرات ظاہر ہوں گے۔ اس عمل کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ ہمیشہ
اس کا ورد جاری رکھے تو عامل کسی دوسرے عمل کا ہرگز محتاج نہ رہے گا۔

دیگر عمل ہمزاد

اس عمل کو پڑھتے وقت ٹوپی، کرتا، اور پائجامہ وغیرہ
اپنا لباس سب الٹا پہنیں۔ یہ عمل رات کے آخری حصہ میں اُس وقت کیا جائے
جب دنیا والے سو رہے ہوں۔ پڑھنے والی جگہ پر کوئی دوسرا نہ ہو۔

روشنی کے لئے چراغ، لالٹین یا لمپ وغیرہ جلا لیں اور یہ کلام
”مِیْمٌ لَا تَحْزَنُ وَلَا تَهْلِكُ مَسْبُوبٌ“ ایک ہزار نو سو انیس مرتبہ پڑھیں۔ تعداد کا
بہت خیال رہے۔ اگر تعداد میں کمی بیشی ہوگی تو اثر نہ ہوگا۔ یہ عمل انیس روز
تک پڑھیں۔ خدا نے چاہا تو ہمزاد حاضر ہوگا۔

عمل بالکل صحیح پڑھا جائے کسی اثر کے تحت دل پر خون کا غلبہ
نہ ہونے پائے۔ اس میں کھانے پینے کے لئے کوئی پرہیز نہیں ہے۔

دیگر مطیع ہمزاد

اس عمل میں صرف پرہیز کی کڑی شرط ہے۔ چالیس
روز تک صرف دال اور روٹی ایک ہی قسم کی کھانی ہوگی۔ جس اناج کی روٹی
اور جس قسم کی دال پہلے دن سے کھانا شروع کریں وہی خوراک آخر تک رہے
کوئی تبدیلی اس میں نہ ہو۔ احرام کے طور ایک کپڑا استعمال کریں جو آدھا
باندھیں اور آدھا اوڑھ لیں۔ یہ قید عمل پڑھنے کے وقت تک ہے۔ بعد عمل
اپنا ہر قسم کا لباس استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ عمل رات کے بارہ بجے کے بعد
کرنا ہوگا۔ پڑھنے کی جگہ پر کوئی دوسرا نہ ہو۔

سرسوں کے تیل کا چراغ جلا کر اپنی پشت کی طرف رکھو تاکہ تمہارا سایہ

تمہارے سامنے رہے۔ اور گردن کی رگ پر نظر رکھتے ہوئے روزانہ سات سو ستہتر (۷۷۷) مرتبہ یہ آیت شریف پڑھا کریں۔

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ عَمَّا يُشْرِكُونَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ ۝
اول اور آخر سات سات بار درود شریف کا پڑھنا ضروری ہے۔ دوران عمل میں یا بندی شرع لازمی ہے۔ حرام سے بچیں۔ جھوٹ نہ بولیں۔ گالی نہ دیں۔ نماز یا بندی سے پڑھیں۔ بائیسویں دن مختلف صورتیں سامنے آئیں گی مگر ان سے کسی قسم کا خوف نہ کریں وہ تمہارے قریب نہیں آسکتیں بلکہ دور ہی رہیں گی تم متاثر نہ دیکھتے رہو اور عمل پڑھتے رہو۔

چالیسویں دن یہ حکم خدا ہمنزداد سامنے آکر اظہار اطاعت کرے گا آپ اس سے عہد و پیمان لے لیں۔

دیگر عمل موکل چاند کے کسی بھی چہینے کی تیرہ تاریخ کو جب چاند آسمان پر نمودار ہو تو آپ چار پانی پر پاؤں پھیلا کر اس طرح لٹیں کہ چاند بالکل آپ کی آنکھوں کے مقابل ہو دکھانے بیٹے اور ضروری کاموں سے پہلے ہی فارغ ہو لیں، اب چاند پر نظر کر کے تین سو مرتبہ پڑھیں۔

اَقْرَبْتَ السَّاعَةَ وَالنَّشَقَ الْقَمَرُ ۝

اس کے بعد دوسرے دن تین سو ایک مرتبہ۔ اسی طرح روزانہ ایک کا اضافہ کرتے جائیں۔ اس طرح پورے تیس روز تک یہ عمل روز کریں تیس دن میں جب آپ کا یہ عمل پورا ہو جائے گا تو ایک شخص آپ سے ملاقات

کرے گا۔ اس کی آنکھیں شمع ہوں۔ یہی اس کی پہچان ہے۔ یہ شخص بالکل اجنبی ہو گا جس کو آپ نے اس سے قبل کبھی نہ دیکھا ہو گا۔ آپ اس شخص کا ہاتھ پکڑ لیں اور یہ اقرار لیں کہ میں جب یہ عمل پڑھوں اس وقت آپ کو آنا ہو گا۔ وہ وعدہ کرے گا آپ اس کا ہاتھ چھوڑ دیں۔ اب آپ جب بھی یہ آیت پڑھیں گے وہ فوراً حاضر ہو گا اور آپ کے حکم کی تعمیل کرے گا۔

واضح ہو کہ چاند روزانہ ایک وقت پر طلوع نہیں ہوتا۔ اس لئے آپ عمل اس وقت شروع کریں جب چاند سامنے آجائے۔ اگر کسی دن امیر ہے یا چاند کی آخری تاریخیں ہیں جبکہ چاند نظر نہیں آتا تو مغرب سمت نظر کر کے آسمان کے کناروں کو دیکھ کر پڑھیں اور جب چاند نظر آجائے تو پھر یکم سے ۱۴ تاریخ تک چاند پر نظر کر کے پڑھیں۔ اس میں کسی قسم کا پرہیز نہیں ہے۔

دیگر تسخیر موکل

سورۃ قُلْ هُوَ اللّٰهُ چالیس روز رات کے وقت تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ پڑھا کرے۔ چالیس روز میں جملہ سوا الاکھ ہوتا ہے۔ اس کا پرہیز یہ ہے کہ عمل کے دوران چاول یا روٹی بے نمک کے کھائے چالیس روز میں موکل حاضر ہوں گے۔

وہ جس قدر دینے کا وعدہ کریں گے صبح کو تیکہ کے نیچے پائیں گے۔ اگر یہی عمل ہمیشہ جاری رکھو گے تو جو کچھ بھی موکل سے مانگو گے

اُسے پورا کریں گے۔

دیگر عمل تسخیر موکل

چاند کی پہلی جمعرات کو روزہ رکھ کر صبح کی نماز سے قبل غسل کرے اور باد وضو ہو کر صبح کی نماز کی ادائیگی کے بعد ایک ہزار مرتبہ سورہ قُلْ هُوَ اللَّهُ بڑھے۔ اسی طرح آدھی رات کو اُٹھ کر بعد غسل و وضو کے دو رکعت نماز کی ادائیگی کے بعد قُلْ هُوَ اللَّهُ ہزار مرتبہ پڑھے اور اسی طرح ہر نماز واجب کے بعد چودہ روز عمل کرے۔

اب پندرہویں روز پھر جمعرات ہوگی لہذا غسل کے بعد تمام رات میں پندرہ ہزار مرتبہ اسے پڑھے يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْ اَنْتَ الَّذِيْ رَسَعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً رَّحِيْمًا۔ اس کے بعد اس دُعا کو ہزار مرتبہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِّیْ جَنُوْبَ هَذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِّ یَقْتَرِحُ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اس کے پڑھتے ہی دیوار پھٹے گی اور تین موکل ظاہر ہوں گے اور سلام کریں گے اور کہیں گے کہ اے عبد صالح تیرا مطلب پورا ہوا تیری مُراد حاصل ہوئی۔

پہلا کہے گا میرا نام عبد الواحد ہے، چونکہ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ تو نے پڑھا میں حاضر ہوا جو کچھ تو کہے گا میں کروں گا اور جس جگہ کہے گا تجھے ایک لمحہ میں پہنچا دوں گا۔

پھر دوسرا کہے گا میں عبد الصمد ہوں۔ تو نے اَللّٰهُ الصَّمَدُ پڑھا اس لئے میں حاضر ہوا۔ تیسرے لئے ہر قسم کا حلال کھانا حاضر کروں گا۔ اس کے بعد تیسرا کہے گا کہ نام میرا عبد الاحد ہے۔ چونکہ تو نے کفواً احد پڑھا ہے لہذا میں حاضر ہوا۔ میں پوشیدہ باتوں کا اظہار تجھ پر کروں گا اور کیمیا وغیرہ سے آگاہ کروں گا۔

یہ کہہ کر وہ سب غائب ہو جائیں گے اور وقت ضرورت حاضر ہوا کریں گے۔ صاحب عمل کے لئے لازم ہے کہ ہر وقت طہارت کے ساتھ باد وضو رہا کرے اور ہر روز بعد نماز صبح اذان و آخر سومرتبہ درود شریف کے بعد ہمیشہ سورہ اخلاص کا ورد رکھے۔

عامل کو چاہئے کہ وہ ہمیشہ اکل کا خیال رکھے، حرام کاری اور دیگر گناہوں سے پرہیز کرے۔ اس عمل کے لئے اُستاد کامل کی رہبری کے ساتھ ایمان کی پختگی نہایت ہی ضروری ہے۔ ورنہ عمل بیکار ہے۔

دیگر عمل موکل کرنے کے بعد مندرجہ ذیل تحفہ پڑھ کر زمین پر حصار کھینچے۔

قُلْ كَرَّمَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُبَرِّكٌ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللَّهِ ادر حصار کے اندر بیٹھ کر (اَوَّلُ دُآءِ) گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھے اور ایک سو مرتبہ اسے پڑھے۔

يَا زَكِيَّ الظَّاهِرِ مِنْ كُلِّ اَقْتَرِبْتُ بِقُدْرَتِ

اس کے بعد اسے ایک بار پڑھے۔

أَقْبَلْتُ بِهَيْتَ سَوَاهِينَا بِدَوِّحٍ مِّنْ سِنْدٍ وَفِي أَخْصَرٍ
بِإِذْنِ اللَّهِ وَبِحَقِّ كَلَامِ اللَّهِ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ

اسی صورت سے تین تین ہزار مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ مطلب پورا ہو جائے گا۔ کپڑوں پر خوشبو ملنے کے ساتھ عود و صندل بھی جلاتا رہے اور شیرینی بنام پیران پر دستگیر پر فاتحہ دے کر شروع کرے۔

اس عمل کو کرنے کے بعد ایک صورت بشکل عورت نمودار ہوگی۔ وہ کہے گی مجھے کس لئے بلایا ہے۔ اسے جواب دیا جائے کہ ”تو میری ماں ہے“ چنانچہ عامل کو جب ضرورت ہوگی وہ حاضر ہو کر اس کے احکام بجالائے گی۔

دیگر مطیع ہمزاد

ہمزاد کو مطیع کرنے کے لئے اس عمل کو آفتاب طلوع ہوتے وقت نو مرتبہ پڑھے (اول و آخر تین بار درود شریف کا پڑھنا ضروری ہے) اسی صورت سے شام کے وقت آفتاب غروب ہونے لگے تو اسے نو مرتبہ پڑھے۔

اس عمل کے لئے ضروری شرط یہ ہے کہ جب پڑھ چکے تو زمین پر گر پڑے تاکہ ہمزاد اس کا تابع ہو۔ یہ عمل چالیس روز کا ہے۔

احضر و احضر و یا ہمزاد لہ المثل الالٰہی یا حی یا قیوم یا ہمزاد در المسخرات بحق یا لطیف الکریم کیف مد ظلہ المشرق یا رسول اللہ

أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌ
بِقَدَرٍ مَّا حَافَظًا حَتَّىٰ السَّيْلِ زَيْدًا رَّابِعًا

(سورہ مد، رکوع ۲) کلام پاک کی یہ آیت شریف نہایت ہی قوی اور زود اثر ہے بشرطیکہ پڑھنے والا ذرا ہمت سے کام لے۔

ترکیب یہ ہے کہ چالیس روز تک چار پانی پیر نہ سوئیں بلکہ زمین پر سوئیں نماز عشا کے فرض اور سنتیں پڑھنے کے بعد وتر پڑھیں اب دنیا کے تمام کاموں سے فراغت حاصل کر نیکی بعد جب سونے کا وقت آئے تو وتر اور نفل پڑھ کر بستر پر سونے کیلئے لیٹ جائیں۔ اب نبات کریں اور نہ کھانا پینا کریں۔ دہنے کان کے نیچے ہاتھ رکھ کر اکتالیس مرتبہ اس آیت شریف کو پڑھیں (اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھیں) اس کے بعد اسی حالت میں سو جائیں۔ اسی طرح تین چلے فی چل چالیس روز کل ایک سو بیس پورا کریں۔

انشاء اللہ تعالیٰ اسی اثنا میں غیب سے کوئی دینیہ مل جائے۔ کوئی شخص کیسا کا نسخہ آپ کو بتا دے اور آپ اس کے نفل سے مالا مال ہو جائیں یا کوئی اور دوسری صورت پیدا ہو۔ بہر حال زندگی بھر کا بندوبست غیب سے ہو جائے گا۔

اگر کسی وجہ سے آپ نے فرض بھی عشا کے بعد سوتے وقت نہ پڑھا ہو تو فرض بھی اسی وقت پڑھ لیں۔ غرض اسی قدر ہے کہ نماز کے بعد فوراً وظیفہ شروع کر دیا جائے۔ پھر اس کے بعد کوئی کام نہ کریں اور کسی سے بات چیت بھی نہ کریں۔ سیدھے کان کے نیچے ہاتھ رکھ کر سوئیں۔ سونے کے بعد اگر دوسری

کروٹ پلٹ جائیں تو کوئی مضائقہ نہیں۔

ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ اگر آپ وظیفہ پڑھ کر لیٹ گئے ابھی نیند نہیں آئی تھی کہ کوئی حادثہ پیش آگیا کہ جس میں اٹھنا اور بات کرنا نہایت ہی ضروری ہے تو پہلا عمل باطل ہو جائے گا پھر از سر نو وضو کرنے کے بعد چار رکعت نماز نفل پڑھ کر دوبارہ پڑھا جائے اور پھر سونے کے لئے لیٹا جائے۔ اس طرح جب نیند آجائے تو پھر عمل کا وقت ہو گیا، یعنی سو جانے کے بعد پھر کوئی حادثہ ہو گیا اور اٹھ کر بات چیت کی تو دوبارہ عمل کی ضرورت نہیں۔ نیند آنے سے قبل اگر کوئی حادثہ ہو جائے تو عمل کو دہرانا ہو گا۔

برائے تو نگرئی

یا مَالِکَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ
چلتے پھرتے وضو بے وضو ہر وقت اس عمل کو برابر پڑھتے رہیں کوئی تعداد مقرر نہیں ہے مگر جس قدر بھی پڑھ سکیں خوب پڑھیں اور اپنے ستارے کی ساعت میں روزانہ رات کے وقت ایک ہزار بار پڑھیں اور (ضرورت کے وقت دن کو بھی پڑھ سکتے ہیں لیکن ستارے کی ساعت کا ہونا ضروری ہے) فقیر کو مالدار کر دینا اس کا ادنیٰ کرشمہ ہے نہایت ہی مجرب ہے۔

دیگر امور متفرقہ

سورہ مزمل شریف کی رکوع اگرچہ بہت مشکل ہے مگر ایک آسان ترکیب بھی ہے جو درج ذیل ہے
عروج ماہ میں بدھ جمعرات اور جمعہ کے دن روزہ رکھیں، پہلے دن یعنی بدھ کے روزہ روزہ رکھ کر رات کو بعد نماز عشاء قبل از وتر سر پہنہ قبلہ رخ کھڑے ہو کر اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف اور درمیان میں سناٹھ مرتبہ مزمل شریف پڑھیں اسی طرح جمعرات کے دن بھی روزہ رکھیں اور رات کو

حسب معمول بعد از نماز عشاء قبل از وتر سر پہنہ کھڑے ہو کر صرناکتا لیس بار پڑھیں اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھا جائے،
اسی طرح جمعہ کے روز بھی روزہ رکھ کر رات کو معمول کے مطابق بعد از نماز عشاء صرف بیس مرتبہ سورہ مزمل شریف مزمل شریف کے پڑھیں اب زکوٰۃ ادا ہو گئی بعد زکوٰۃ جس کام کے لئے کھڑے ہو کر پڑھیں گے وہ کام بفضل لہزدی ضرور پورا ہو گا۔

دیگر امور مشککہ

اللّٰهُ الصَّمَدُ کی زکوٰۃ پانچ لاکھ بار پڑھنے پر ختم ہوتی ہے پہلی بار سو لاکھ مرتبہ ختم کر کے اللہ کی نذر کریں دوسری بار سو لاکھ مرتبہ ختم کر کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نذر کریں تیسری بار سو لاکھ مرتبہ ختم کر کے صحابہ کرام اور صلحائے اُمت کی نذر کریں چوتھی بار سو لاکھ مرتبہ ختم کر کے تمام مسلمانوں کو بخش دیں۔ اب اس طرح عمل کرنے سے پانچ لاکھ بار پڑھنا اور زکوٰۃ ادا ہو گئی۔ زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد اب روزانہ تیس مرتبہ پڑھا کریں۔ ہمیشہ عمل تابو میں رہے گا۔ گویا اس طرح جب آپ پانچ لاکھ بار زکوٰۃ کو ختم کر لیں گے تو جو کچھ بھی چاہیں گے وہ مل جائے گا۔

جب کسی کام کی ضرورت پیش آئے تو ترستھ مرتبہ پڑھ کر اس کام کی نیت کریں فوراً وہ کام ہو جائے گا۔

دیگر عمل تسخیر

سورہ آلہ تشحیح صُب کے لئے بہت کام دیتی ہے۔ اگر کوئی شخص محبت کرے تو امراء اور بادشاہ تک مسخر ہو جاتے ہیں۔ اس کی زکوٰۃ ایک سو بیس روز میں ختم ہوتی ہے۔ کل یا دن ہزار

تین سو اڑتالیس بار پڑھنے کے لئے ایک سو بیس دن پر کم و بیش تقسیم کر کے پڑھی جائے۔ یہی اس کی زکوٰۃ ہے۔

عروج ماہ میں اسے جمعرات کے دن سے پڑھنا شروع کریں اس صبا سے جمعہ کے دن زکوٰۃ ختم ہوگی۔ ایک جگہ مقرر کر کے آخر تک وہ جگہ تبدیل نہ کریں۔ یاد وضو قبلہ رخ ہو کر پڑھا کریں۔ پڑھتے وقت خوشبو لگا نا ضروری ہے اس زکوٰۃ میں کسی قسم کا پرہیز نہیں ہے۔

ایک سو بیس دن کے بعد زکوٰۃ مکمل ختم کر کے کھیر پکا کر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور مولوں کی فاتحہ دلا کر بیچوں میں تقسیم کر دیں۔ زکوٰۃ کے بعد جس شخص کو بھی مسخر کرنا ہو اس کے لئے تین دن تک اکیس بار روزانہ پڑھا کریں اور اختتام کے بعد اس کا نام لیں کہ الہی فلاں ابن فلاں کو مسخر کر دے وہ بحکم خدا مسخر ہوگا۔

دیگر عمل تسخیر اسم یا دُودُ حُب کے لئے بہت مشہور ہے اگر میری ترکیب سے پڑھیں گے تو بحکم خدا کامیاب ہوں گے۔ ترکیب یہ ہے کہ عروج ماہ میں جمعرات کے دن بعد عصر اس عمل کو شروع کریں۔ اور ہمیشہ عصر اور مغرب کے درمیان ہی پڑھا کریں مسجد یا مکان کے گوشے میں بیٹھ جائیں اور آنکھیں بند کر کے مطلوب کا تصور کرتے ہوئے ایک ہزار چار سو مرتبہ اس اسم یا دُودُ کو پڑھیں۔ پڑھنے سے قبل روزانہ ایک پیالہ شربت بنا کر اپنے پاس رکھ لیا کریں۔ جب تعداد ختم ہو جائے تو اس پر فاتحہ دیکر کہیں کہ الہی اس کا ثواب اسم اعظم دُودُ کو پہنچے اور وہ شربت خود

پی لیا کریں۔ بعض مرتبہ صرف تین ہی روز میں مطلوب اس عمل سے حاصل ہو گیا ہے مگر اصل تعداد چالیس یوم کی ہے اس اثناء میں اگر مطلوب ہزار کو پس پر بھی ہو گا تو بحکم خدا حاضر ہوگا۔

عمل اکسیر کامل یہ عمل اکسیر صفت ہے اس کا در ذکر نے والا محبوب خلائق ہوتا ہے اور کوئی کام اس کا بند نہیں ہوتا۔

واضح ہو کہ قرآن پاک میں آٹھ جگہ سلام کا اسم آیا ہے۔ ان آٹھ سلام کو جو کوئی ورد کرے وہ دین و دنیا کے تمام آفات و بلیات سے نجات پائے۔ اگر کوئی شخص ناحق کسی مقدمہ میں ماخوذ ہو

اگر کسی پر خون کا الزام ہو
اگر کوئی قرض کی مصیبت میں گرفتار ہو
غرض کوئی کام اور خواہ کسی ہی مصیبت درپیش ہو خداوند کریم رحم فرماتا ہے۔ یہ عمل قرآن منظم کا ہے جو کبھی بے اثر نہیں ہوتا۔

ان آٹھ سلاموں کو اس طرح پڑھیں کہ بعد نماز فجر چالیس مرتبہ بعد نماز ظہر تیس مرتبہ، بعد نماز عصر بارہ مرتبہ، بعد نماز مغرب گیارہ مرتبہ اور بعد نماز عشاء آٹھ مرتبہ پڑھیں (بہر دفعہ اول و آخر تین تین بار درود شریف پڑھیں) بعد ختم تعداد جس مقصد کے لئے پڑھا ہے اُس کی دعا کریں انشاء اللہ تعالیٰ اکیس دن میں غیب سے سامان ہو گا مگر قرض کے واسطے اکتالیس روز پڑھیں۔

واضح ہو کہ رجوع خلائق اور محبوب عوام و خواص ہونیکا اثر ہر حالت میں باقی رہتا ہے یعنی آپ جس مقصد کے لئے اس کا در ذکر کریں اس مقصد میں خاطر خواہ

کامیابی ہوگی اور تفسیر خلافت جو اس عمل کا خاص اثر ہے اس میں کمی نہ ہوگی اور سب سے بڑی خوبی اس میں یہ ہے کہ جو شخص روزانہ ایک سو ایک مرتبہ ایک ہی نشست میں پڑھ لیا کرے وہ اس کے عجیب و غریب اثرات دیکھے گا۔

وہ آٹھ سلام مندرجہ ذیل ہیں

- (۱) سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ الرَّحِيمِ
- (۲) سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ
- (۳) سَلَامٌ عَلَى الْيَاسِينَ
- (۴) سَلَامٌ عَلَى نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ
- (۵) سَلَامٌ عَلَى مُوسَى وَهَارُونَ
- (۶) سَلَامٌ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
- (۷) سَلَامٌ هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ
- (۸) سَلَامٌ عَلَيْكُمْ فَاذْكُلُوْهَا خَالِدِينَ

سورہ جن تفسیر جنات و تفسیر مطلوب کے لئے مجرب ہے یہ سورہ تمام جناۃ کی حاکم ہے اور اس کا موکل تمام جنوں کا بادشاہ ہے۔ اس کا عمل خطا نہیں کرتا۔ لیکن یہ خوبی واضح رہے کہ بعض اوقات اس میں ہونا ک صوتیں اور فونک آوازیں آتی ہیں جس سے عامل کو خوف معلوم ہوتا ہے اس لئے جب تک کوئی قوی دل نہ ہو اس عمل کے پڑھنے کا ہرگز قصد نہ کرے اگر دران عمل میں خوف سے عمل کو چھوڑ دیا یا حصار کے اندر سے نکل بھاگا تو سخت نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ اس لئے بہت ہی سوچ سمجھ کر اس عمل کو کریں۔

تفسیر جن

ترکیب یہ ہے کہ پہلے اس کی زکوٰۃ ادا کریں۔ زکوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے سورہ جن کو خوب حفظ کرو اور حافظوں کو سنا کر اطمینان کر لو کہ کسی جگہ زبر، زیر اور مشدد وغیرہ کی کوئی غلطی نہ ہو۔ اس عمل میں بہت احتیاط رہے کہ کسی جگہ ذرا بھی غلطی نہ ہونے پائے۔

جب زکوٰۃ کا قصد ہو تو پہلے ایک پاک موصفا اور محفوظ جگہ معین کرو پڑھنے کے لئے کوئی کمرہ یا کوٹھری ہو جو ہر طرف سے بند ہو ورنہ دشمنان یا کوئی درپیکہ ہو اس کی آمد و رفت کے لئے ہو۔ کوئی ایسا راستہ جس کے ذریعے کوئی آجائے اس میں نہ ہو۔

کوئی روشنی لیمپ، چراغ یا لائٹیں کی نہ ہو پڑھنے کے لئے کمرہ یا کوٹھری میں بالکل اندھیرا ہو۔ پیرسبز جلالی یعنی کسی قسم کا گوشت، لہسن، پیاز، مولی، دودھ، دہی اور گھی وغیرہ سے پرہیز کیا جائے۔

بعد نماز عشاء اس منتخب جگہ میں مٹکلی پر بیٹھو اور اپنے تمام جسم کو سر اور منہ کے ایک پاک اور سفید چادر سے ڈھانک لو یعنی سر سے پاؤں تک اس چادر میں لپیٹ جاؤ۔

پہلے ایک مرتبہ سورہ جن پڑھ کر چاقویا چھری پر چھونک کر اپنے گرد اس چاقویا چھری سے حصار کھینچو۔ خود اس حصار کے اندر ہو۔ پہلے تین بار درود شریف پڑھو پھر چالیس مرتبہ سورہ جن پڑھو اور پھر آخر میں تین بار درود شریف پڑھو اسی طرح روزانہ چالیس دن تک پڑھو۔ چالیس دن میں سو سو تعداد پوری ہوگی بس یہی اس کی زکوٰۃ ہے۔ اب تم سورہ جن کے عامل ہو زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد

روزانہ پانچ مرتبہ کسی وقت سورہ جن پڑھ لیا کر۔ زکوٰۃ میں فرق نہ آئے گا اور ہمیشہ عمل قابو میں رہے گا۔ اب جس کسی کو مسخر کرنا ہو یا بلانا مقصود ہو تو اس کی ترکیب یہ ہے کہ پانچ عدد تخت یا قلا لائیں۔ دانوں کو دھو کر صاف کر لیں۔ ان دانوں میں سے ایک دانہ ہر ایک حرفوں میں مطلوب کا نام لکھیں۔ دوسرے دانہ پر قارون تیسرے پر ہامان، چوتھے پر نمرود اور پانچویں دانہ پر ابلیس کا نام لکھ کر سامنے کوئلہ ڈھکا کر رکھیں۔ اب ہر دانہ پر تین تین مرتبہ سورہ جن پڑھ کر اسے آگ میں ڈالتے جائیں۔ مطلوب کا دانہ پہلے ڈالیں بقایا چار دانوں میں کوئی ترتیب نہیں۔ اسی طرح تین دن کریں مطلوب حاضر ہوگا۔ مجرب ہے۔

ایک بات یہ یاد رکھیں کہ سورہ جن شروع کرتے وقت بسم اللہ نہ پڑھا کریں یعنی بغیر بسم اللہ پڑھے ہی شروع کریں۔ یہ مطابق ہدایت مند رجوالا اس عمل کو شروع کرنے سے قبل اس بات کو اچھی طرح غور کر لیں کہ دوران عمل میں کسی طرح کی پڑھنے کی لغزش نہ ہو، اس کا عمل بنائے ہوئے قاعدے کے مطابق ہو۔ اگر کوئی شخص ترقی سے تنہا رہا ہو، عہدہ کم کر دیا گیا ہو یا کسی ناموافق جگہ تبدیل کر کے تنخواہ میں کمی کر دی گئی ہو تو جمعرات، جمعہ اور سنیچر تین دن روزہ رکھے اور دن میں کسی بھی ایک مرتبہ سورہ یوسف پڑھ کر خدائے تعالیٰ سے بحالی کے لئے دعا کرے۔ جب رات کو سونے کا قصد کرے تو پھر ایک مرتبہ سورہ یوسف اور سو مرتبہ کلمہ تجید پڑھے اور دعا مانگے سو جایا کرے بفضل ایزدی تین روز میں مقصد حاصل ہوگا۔

دن میں صرف ایک مرتبہ سورہ یوسف اور رات کو بعد میں سورہ یوسف

کے کلمہ شریف سو مرتبہ، کوئی پرمیزاد یا بندی اس میں نہیں ہے۔ البتہ روزہ برابر تین روزہ رکھنا ہوگا۔

بے روزگاری جو شخص بے روزگاری سے پریشان ہو یا باوجود تلاش کے ملازمت نہ ملتی ہو تو ایسا شخص عروج ماہ میں دس عشر تین ہزار تین سو تینتیس ۳۳۳۳ مرتبہ یہ آیت شریف پڑھ کر سویا کرے۔ اول و آخر تین تین بار درود شریف، صرف چھ دن کا عمل ہے۔ یہ حکم خدا چھ دن میں کوئی صورت غیب سے پیدا ہوگی۔

آیت شریف درج ذیل ہے (نزد عقرب کا خیال رہے)
اَللّٰهُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِهِ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاءُ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ
یعنی ان بے روزگاروں کے لئے ہے جو باوجود تلاش بسیار کے روزگار سے بہت دور رہ کر پریشانی میں اپنی زندگی گزار رہے ہیں۔ یہ عمل نہایت ہی آسان ہونے کے ساتھ مشکل شرائط اور قوانین سے آزاد ہے اور نہایت ہی با اثر اور مجرب ہے۔ اس عمل کو رات کے آخری حصہ میں پڑھیں اور جب تک آفتاب طلوع نہ ہو جائے اسے پڑھتے ہی رہیں۔

صبح کی نماز کے وقت نماز ادا کریں اور پھر عمل پڑھنا شروع کریں۔ یہاں تک کہ آفتاب اس قدر بلند ہو جائے کہ ہر طرف دھوپ پھیل جائے یعنی طلوع آفتاب سے نصف گھنٹے بعد تک پڑھتے رہیں۔

عمل شروع کرنے کے بعد اختتام تک کسی سے بات چیت نہ کریں۔ آیت پاک

تین سو تیرہ (۳۱۳) مرتبہ پڑھیں۔ یہ عمل صرف آکیس روز کا ہے (اڈل و آخر تین تین بار درود شریف پڑھیں) خدا نے چاہا تو آپ اپنے مقصد میں ضرور کامیاب ہوں گے اور ہر سردار و نگار ہو جائیں گے۔ اگر قروض ہیں تو قرض سے نجات حاصل ہوگی۔ یہ آیت قرآن شریف کے اٹھائیسویں پارے سورۃ طلاق کے پہلے رکوع میں ہے۔

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ اِنَّ اللَّهَ بِالْبَلٰغِ اَمْرًا ط قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا

پوری پابندی اور اعتقاد کے ساتھ یہ عمل کیجئے انشاء اللہ العزیز ضرور کامیابی حاصل ہوگی۔

تسخیر کامل یہ کئی مرتبہ کا آزمودہ اور مجرب ہے کوئی عزیز ارشد دار، بھائی، بیوی، والد یا اور کوئی افسر ناراض ہے تو اس عمل سے بحکم خدا وہ راضی ہو جائے گا۔

چاند کی پہلی، دوسری یا تیسری تاریخ کو اس عمل کو شروع کریں۔ چوتھی تاریخ یا اس کے بعد اس کے شروع کرنے کا وقت نہیں ہے۔ بعد نماز عشاء اس عمل کو ٹہلتے ہوئے ختم کریں، بیٹھنے کی اجازت نہیں ہے۔ کوئی خاص سمت مقرر نہیں۔ صرف ٹہلنا شرط ہے۔ اس عمل کو تین سو آکیس ۳۱ مرتبہ پڑھیں (اڈل تا آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھیں) یہ عمل صرف سات روز کا ہے۔ خدا نے چاہا

تو اپنے مقصد میں ضرور کامیاب ہوں گے۔ عمل کے اختتام کے بعد تصور میں اس ناراض شخص کی طرف پھونک دو۔ اگر وہ شخص ایسا ہے کہ آپ اسے کھلا پلا نہیں سکتے تو تصور سے اس کی طرف پھونک دیں بحکم خدا اس عمل کا اثر خالی نہ جائے گا۔ عین یہ ہے۔

اَطْفَ الْاِذَى يَرْفُقْ بِاَوْلَادِى وَيَطْرَحُ الْمَحَبَّتِىْ اَكْبَادِى

حُب کا خاص عمل یہ حُب کا ایک خاص عمل ہے۔ اسے جس قدر بلند مقام پر پڑھا جائے گا اسی قدر

زیادہ اثر کرے گا۔ اس عمل کے لئے دو خاص ضروری باتیں قابل توجہ ہیں۔ (۱) اڈل یہ کہ کوئی صاحب بلند مقام نہ پاسکیں تو ہرگز نہ کریں۔

(۲) حرام کام کے لئے کریں گے تو بجائے فائدے کے نقصان ہوگا۔

اس عمل کا وقت ٹھیک رات کے بارہ بجے سے ایک بجے تک ایک گھنٹہ کامل ہے مطلوب کا نام نہایت جلی حرف میں لکھ کر سامنے رکھیں۔ ساتھ ہی کو مکہ دہرا لیا جائے۔ اب اس نام پر نظر کر یہ عمل پڑھیں۔

يَا مُهَيِّمُ يَا وَدُودُ يَا وَدُودُ يَا مُهَيِّمُ
ایک سو ایک سیاہ مریج کے ہر دانہ پر تین مرتبہ یہ عمل پڑھ کر ہر دانہ آگ میں ڈالتے جاتیں۔ یہ عمل کل آٹھ دن کا ہے۔ دیکھئے قدرت کیا متاثر دکھاتی ہے۔

حاجات دلی و برائے حصول دعا یا بدل نفع التجائب بالتحذیر یا بید نفع
بارہ سو مرتبہ بارہ روز تک پاک دماغ بستر پر بیٹھ کر یہ رجوع قلب اسے پڑھے
اور اسی جگہ سو رہے۔

پڑھنے سے قبل ہر روز غسل کرے اور عمل کے دوران گوشت سے پرہیز کرے۔
مطلب براری بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا بَدِیُّ نَعِیُّ التَّجَایِبِ
بِالْحَذِیْر حَلِّ عَلَیْنَا بِفَضْلِكَ یَا عَظِیْمُ یَا عَزِیْزُ
آیت مندرجہ بالا ہر مقصد اور دلی مراد کے لئے تیرہ ہدف ہے۔ اس کی
ترکیب یہ ہے کہ جمعرات کے روز روزہ رکھ کر شام کے وقت غسل کرے اور ایک
پاٹ کی لنگی پہن کر بدن میں عطر ملے اور ایک حجرہ میں تنہا بیٹھے۔ پڑھنے
کے وقت عود، صندل اور لوبان جلاتا رہے۔

پہلے دو رکعت نماز ادا کرے اور ہر رکعت میں سوۃ فاتحہ کے بعد
اِذَا زُلْزِلَتْ اَرْضُ دَسْ بَارَقَتْ یَا یٰھَا الْکُفْرُ دُنْ چار بار اور قُلْ
ھُوَ اللّٰھُ گیارہ بار پڑھے۔

پھر سلام کے بعد ایک ہزار پالیس بار اس دعا کو پڑھے۔ اس کا ثواب
شیخ المشائخ الاولیاء شیخ شہاب الدین سیبوج سر مست فیل قلندر کو پہنچائے۔
دلی مراد اور مقصد کا تصور دل میں رہے۔ انشاء اللہ العزیز ایک روز میں
مقصد پورا ہو گا۔ اگر ہم عظیم ہو تو تین روز میں یقیناً مطلب حل ہو جائیگا
حصو لیابی مقصد کے بعد آدھا کلو چاول، آدھا کلو گھی، آدھا کلو
شکر سفید اور آدھا کلو دہی یہ سب ملا کر پکائے اور شیخ مذکور کی فاتحہ دیکر

سو فیوں کو کھلائے۔

مہمات ہر مشکل سے مشکل ہم کے لئے یا قادم پہلے روز ایک ہزار بار
دوسرے روز دو ہزار بار تیسرے روز تین ہزار بار اور

چوتھے روز چار ہزار بار غرض کہ اسی طرح روزانہ ایک ہزار بار پڑھاتا جائے۔
بارہویں روز بارہ ہزار بار پڑھنے کے بعد انشاء اللہ العزیز جو بھی ہم ہوگی حل ہو جائے گی۔
اگر بضر محال بارہ روز میں مقصد برآی نہ ہوئی تو دو روز ناغہ کر کے پھر
از سر نو شروع کرے۔ مقصد پورا ہو جائے گا۔ نہایت ہی جرب اور آزمودہ
ہے دو رکعت نماز دو گانہ عجیب الحاجات پڑھے اور نماز کا ثواب حضور اکرم
صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچائے۔

یہ عمل غسل کے بعد بدن میں خوشبو لگا کر گوشت تنہائی میں
بر رجوع قلب کرے۔

مقاصد متفرقہ مندرجہ ذیل عمل ہر مقصد کے لئے نہایت ہی
سریع الاثر ہے۔

بروز شنبہ	یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ
بروز یکشنبہ	یَا مُفْتِحَ الْاَبْوَابِ
بروز دوشنبہ	یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ
بروز شنبہ	یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ یَا مُسْتَعِیْثُ
بروز چار شنبہ	یَا بَدِیُّ نَعِیُّ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ
بروز پنج شنبہ	یَا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

بروز جمع لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ
بہ مطابق تقسیم ایام یا لاس کا ورد ہمیشہ جاری رکھے۔

برائے مقاصد متفرقات لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ
إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ

برائے نہایت درہائی مجبوس، دفعہ مرض، ادائیگی قرض، دفعہ شرد شمنان و حاسدان
اور دفعہ غم و اندوہ آیت کریمہ مندرجہ بالا ہزار بار پڑھے۔ ہر روز غسل ضروری
ہے۔ پیر ہیز جلالتی نہایت ہی پابندی کے ساتھ ہونا چاہئے۔ نیز پیر ہیز آیت کی
یا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بعد نماز عشاء ستر بار پڑھے اور ہر بار اپنے مطلب کا
اظہار کرے خداوند کریم نے چاہا تو چالیس روز میں مطلب حاصل ہوگا۔
حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ اس آیت کے وسیلے سے
جو شخص بھی سوال کرے اُسے حاصل کرے اور جو دُعا کرے قبول ہو۔
آپ فرماتے ہیں کہ مجھ کو حیرت ہوتی ہے کہ کوئی شخص بواسطہ اس آیت
کے دُعا کرے اور مقبول بارگاہ خداوندی نہ ہو۔

کل مشائخ رحمہم اللہ کا اس کی سرعت تاثیر مختلف پر اجماع ہے۔
واقع ہو کہ اس کے ختم کے بہت سے طریقے ہیں لیکن آسان تر
دو طریقے ہیں۔ ایک یہ ہے کہ بارہ دن تک بدینیت حصول مطلب بارہ ہزار
بار پڑھے (اول و آخر تین تین بار درود شریف)

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ سو الاکھ مرتبہ چالیس روز میں پڑھے مختصر یہ کہ
اس کی قوت تاثیر میں ذرہ برابر بھی شک نہیں یہی وہ آیت شریف ہے جس کو

حضرت یونس علیہ السلام نے شکم ماہی میں پڑھا تھا جس کی شدت گرمی سے
پھلی نے بے قرار ہو کر آپ کو اُگل دیا تھا۔

راقم التحریر خود اس کا عامل ہے نہایت ہی صداقت کے ساتھ بلا تفسیع
عام پر اس کا اظہار کر دینا مناسب سمجھتا ہوں کہ اس کی تاثیر کا جواب نہیں اس سے
ہر شکل کے وقت میری گلو خلاصی ہوئی ہے جس کا جی چاہے آزمادہ کر دیکھ لے۔

دیگر متفرقات

اس کی دوسری ایک اور آسان صورت یہ ہے کہ
روزانہ صبح و شام اُٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے فرحت
کے لمحات میں ہمیشہ اس کا ورد جاری رکھیں۔ ہر کام اور ہر معاملہ میں
نعمندی اور خیر و برکت ہوگی۔

استخارہ

استخارہ امر منون ہے حضور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم استخارہ کا حکم فرماتے
تھے۔ اول تو ہم استخارہ کرتے ہی نہیں اور کرتے بھی ہیں تو اس کے حکم پر چلتے نہیں۔

آپ کو اگر کسی کام کے کرنے میں کسی کام کا تردد یا فکر لاحق ہو تو ذیل کا
استخارہ نہایت ہی مجرب ہے۔ تمام کام کاج سے فراغت پا کر جب رات کو سونے
کا وقت آئے تو وضو کرو۔ پاک صاف کپڑے کے ساتھ بستر پر لیٹ کر پہلے گیارہ مرتبہ
درود شریف پڑھو اور پھر تین سو مرتبہ یہ آیت پاک پڑھو:

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

اس کے بعد آخر میں پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سو جاؤ۔ حکم خداوندی

رات میں غیب سے مشورہ ملے گا۔

عمل پڑھنے کے بعد کچھ کھانا پینا نہ چاہئے اور نہ کسی سے بات کرنا چاہئے
آیت پاک مندرجہ بالا قرآن پاک ستائیسویں پارہ سورہ حشر کو ع ۳ میں ہے شرعی
حکم ہے کہ امور مباح یعنی جائز کام کے لئے استخارہ مسنون ہے۔ رسول خدا
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ استخارہ سے دل کو تقویت ہوتی ہے اور
میچ راستے کی طرف دل راغب ہو جاتا ہے۔ (بخاری شریف)

دیگر استخارہ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب آپ کسی
کام کے کرنے میں متردد ہوں یا کسی کام کا نتیجہ معلوم
کرنے کی فکر لاحق ہو تو پہلے دو رکعت نماز نفل پڑھیں (بعد عشاء سوئے وقت)
پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد قل یا ایتھا الکفر ذن ایک بار اور دوسری
رکعت میں الحمد شریف کے بعد قل هو اللہ ایک بار پڑھ کر نماز ختم کرے
اور پھر اس طرح دُعا مانگے۔

”یا اللہ میں خیر چاہتا ہوں تیرے علم سے اور قدرت سے اور تیرے بے پایاں فیض کا
ادار کرتا ہوں بیشک تو قادر ہے اور مجھے کسی چیز پر قدرت حاصل نہیں بیشک تو علیم ہے اور
مجھے کسی بات کا علم نہیں اور بیشک تو ہی عالم الغیب ہے۔ اے اللہ اگر تو چاہتا ہے کہ میرا کام
میرے واسطے بہتر ہے یہ کام کی جگہ اس کا انا کیا جائے جس کیلئے آپ استخارہ کر رہے ہیں، اور عافیت
بخیر ہو تو میری مدد فرما اور اس کا اے کرنے کی قدرت عطا فرما۔ اور اگر تیرے علم میں یہ کام بہتر نہیں
ہے تو میرے دل کو پلٹ دے اور حکم فرما میری بہتری کا“

یہ دُعا مانگ کر آپ سو جائیں۔ خدا چاہے تو انجام بخیر ہوگا۔ قدرت کی

طرف سے اس پر اس کی اطلاع ہو جائے گی۔ اگر اتفاق سے پہلے دن خبر نہ ملے
تو دوسرے یا پھر تیسرے دن ضرور آپ اس سے آگاہ ہو جائیں گے۔

یہ استخارہ نہایت ہی مجرب اور آسان
اسان ترین استخارہ ہے اور زندگی بھر کام دیتا ہے۔ اپنے

اثرات میں کامل ہے مگر اس کی زکوٰۃ ضروری ہے۔ بنی زکوٰۃ کے کام نہیں دیتا۔
اس کے زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ نقش ذیل یہ نیت زکوٰۃ ایک ہزار ایک سو
سولہ مرتبہ لکھیں (۱۱۱۶) اس کے لئے کوئی خاص وقت مقرر نہیں ہے اور نہ ہی کوئی خاص
قلم دوات معین ہے اسے روزانہ لکھنے کے لئے کوئی خاص تعداد مقرر نہیں ہے اور نہ ہی
کوئی پرہیز ہے بس صرف یہ ضروری ہے کہ اسے پاکیزہ حالت میں لکھا کریں۔ تعداد
مندرجہ بالا آپ کتنے ہی روز میں پورا کریں زکوٰۃ ادا ہو جائے گی اور ایک مرتبہ
کی زکوٰۃ ساری عمر کام دے گی۔

لکھے ہوئے نقوش کی جد اجد اگولیاں بنائیں اور آٹے میں پیسٹ کر ایسے
پانی میں ڈال دیا کریں جس میں پھیلیاں ہوں۔ اگر ایسا پانی قریب نہ ملے تو نقش کو زمین
میں دفن کر دیں نقش یہ ہے۔

۳۷۵	۳۷۸	۳۷۳
۳۷۰	۳۷۲	۳۷۴
۳۷۱	۳۷۶	۳۷۹

جب آپ کو کوئی ہم دریش ہو یا کسی قسم کی
کوئی فکر یا پریشانی لاحق ہو تو نقش کو سوئے وقت
سراٹے رکھ کر سو جائیں بحکم خداوندی اسی رات میں

سب حال معلوم ہو جائے گا اور غیب سے وہ طریقہ (اشارہ) تلقین ہوں گے۔
جس پر عمل کرنے سے آپ کو کامیابی ہوگی اور دل کو سکون و اطمینان حاصل ہوگا۔

قرآنی استخارہ

اکثر و بیشتر حضرات قرآن پاک سے اپنے سوالوں کے جواب اور کسی کام کے ہونے نہ ہونے کے متعلق حال معلوم کرتے ہیں اور بسا اوقات وہ مطمئن نہیں ہوتے لیکن واضح ہو کہ قرآن پاک کے جواب کسی حالت میں غلط نہیں ہوتے لیکن بعض اوقات اپنی ہی کسی غلطی یا حساب کی وجہ سے غلطی ہو جاتی ہے۔ آپ کو کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے میں کسی طرح کا تردد ہو یا کسی کام کا نتیجہ معلوم کرنا چاہتے ہیں تو پہلے پاکی کے ساتھ وضو کریں اور پھر نیت کریں۔

”اے خدائے برتر تو عالم الغیب ہے اور میں اس کام کے نتیجے سے بے خبر ہوں تو مجھے اس کے نتیجے سے مطلع فرما“ بعد ازاں تین مرتبہ درود شریف پڑھیں اور قرآن شریف کو نہ معلوم جگہ سے کھولیں۔ پہلے صفحہ کی پہلی سطر پڑھیں آپ کے سوال کا جواب مل جائے گا۔ اور اگر اس طرح سے مکمل حال نہ معلوم ہو یا خاطر خواہ آپ کی تسکین نہ ہو تو اسی صفحہ کی ساتویں سطر پڑھیں اس ساتویں سطر سے آپ کو جواب مل جائے گا۔ اگر ساتویں سطر سے بھی مفصل جواب نہ مل سکا تو پھر وہاں سے سات ورق الٹیں اور پہلے صفحہ کی پہلی سطر پڑھیں آپ پر سب حال عیاں ہو جائے گا۔ جو صاحب عربی نہ جانتے ہوں وہ ترجمہ والے قرآن شریف میں دیکھیں یا کسی عالم سے اس کے معنی دریافت کریں۔

واضح ہو کہ بعض جواب مبہم عبارت میں ملتا ہے اس لئے کچھ تدبیر اور غور کرنے کی ضرورت ہے۔ مگر یہ جواب بہر صورت کسی حالت میں غلط نہیں ہوتا۔ بہ صورت دیگر ہم سے ترجمہ کرنے یا سمجھنے میں غلطی ضرور ہوتی ہے۔

استخارۃ کاملہ

رات کو سونے سے قبل وضو کر کے دو رکعت نماز نفل پڑھیں۔ اس کے بعد ایک سو ایک مرتبہ منذرجہ آیت پڑھ کر ”الہی اس کام میں مجھے غیب سے سب حال معلوم ہو جائے (جو کام ہو) اسے زبان سے ادا کریں، ازل و آخر تین تین بار درود شریف پڑھیں۔ بستر پاک و صاف ہو۔ آیت یہ ہے:

رَبَّنَا انَّا نَعْلَمُ مَا نَخْفِي وَمَا نَعْلَمُكَ وَمَا تُخْفِي عَلَيْنَا وَمَا تَعْلَمُ عَلَيْنَا

شیءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ جس جگہ یہ عمل کریں اس کمرہ میں کوئی دوسرا نہ ہو۔ کمرے میں اگر تیاں سلگائیں۔ خدا کے حکم سے پہلی رات میں سب حال معلوم ہو جائیگا دل کو اطمینان و سکون حاصل ہوگا۔ یہ عمل رات کا ہی ہے۔

دیگر تردد و پریشانی

نماز عشاء میں فرض سستیں پڑھ کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور ایک سو ایک مرتبہ یہ آیت پاک پڑھیں۔ آیت پاک قرآن مجید پارہ اکیس سورہ لقمان رکوع ۳ میں ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللَّهَ مِمَّا تَكُونُونَ مِنْ خَلْقِهِ قُلْ فِي ظَهْرِهِ الْأَرْسُ مِنْ يَدَيْهِ الْمَتَابِ اذْكُرْ فِي الْآيَاتِ لِلَّهِ

ایک سو ایک مرتبہ ختم کرنے کے بعد سجدہ میں سر رکھ کر اسے گیارہ مرتبہ پڑھیں لَا يَعْلَمُ الْغَيْبُ إِلَّا هُوَ۔ اب دہنا زفسا زمین پر رکھ کر اسے گیارہ مرتبہ پڑھیں سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا۔

پھر بایاں رُخسار زمین پر رکھیں اور گیارہ مرتبہ پڑھیں **يَا عَلِيُّمُ عَلَيَّ مَنِي**
اب سر اٹھا کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس کے بعد تورا اور نفل پڑھ
کر جس کام کے لئے آپ کو تردد ہے یا جس کام کے لئے کرنے یا نہ کرنے میں آپ کو
پس و پیش یا پریشانی ہے جس کا آپ کوئی فیصلہ نہیں کر پاتے لہذا اصدق دل سے
دعا کریں کہ الہی اس کام میں میری رہنمائی فرما اور صحیح راستہ دکھا دے۔ اس
کے بعد آپ پاک و صاف بستر پر سو جائیں۔ اس عمل کے کرنے کے بعد کسی
سے بات چیت نہ کریں۔ کچھ کھانے پینے سے احتراز فرمائیں۔ آپ کا خیال
خدا نے تعالیٰ کے کلام پاک اور یقین و بھروسہ پر رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ
پہلی ہی رات میں سب حال معلوم ہو جائے گا اور دلی مراد برآ کر
تسکین حاصل ہوگی۔

ابو القاسم محمد بن عبد اللہ

خاص عمل نایاب | یہ نقش ہر ایک کے لئے انتہائی
خاص نقش ہے۔ بہت ہی مشکل امون
میں کام آتا ہے۔ اس سے پہلے اس نقش کو کسی نے شائع نہیں
کیا ہے۔ یہ بہت ہی پوشیدہ ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ یہ عمل آپ کو
بے مشقت حاصل ہو رہا ہے لہذا آپ اس سے جس قدر بھی فائدہ
اٹھا سکیں اٹھا لیں۔ یہ آپ کے بہت بہتر ہے۔

اس عمل کی خاص بنیاد یہ ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم
کے صاحبزادے جناب قاسم کا انتقال ہوا۔ ان ہی صاحبزادے کی نسبت
سے حضور رسول مقبول کی گنیت ابو القاسم مشہور ہے۔ ان کے انتقال پر
مشرکین مکہ نے بڑی خوشی منائی اور کہا کہ محمد ابتر ہو گئے۔ ان کا سلسلہ فزندی
ختم ہو گیا۔ (ابتر کے لغوی معنی عربی میں دم کٹا ہوا ہے) یعنی جس کی دم کٹی
ہوئی ہو۔ چنانچہ حضور رسول مقبول بہت غمگین تھے۔ ایک تو صاحبزادے کی
وفات دوسرے مشرکین مکہ کے طعنے اور ابتری کا خطاب یہ باتیں حضور
کے لئے سوہان روح بن گئیں۔

جب آپ ان باتوں سے متاثر ہو کر رنجیدہ رہنے لگے اس وقت
آپ کی تسکین کے لئے سورہ شریف **اِنَّا اَعْطَيْنَا نَا زِلْ هُوَ**۔ اس
سورہ پاک کا یہ اثر ہوا کہ حضور کو تسکین قلب حاصل ہو گئی۔ اور
مشرکین مکہ کے منہ بند ہو گئے۔

آپ بھی اگر کسی مشکل حادثہ اور واقعہ سے بے چین ہیں دشمن سارے
ہیں اور آپ کی زندگی تلخ ہے تو اس عمل کو کریں انشاء اللہ تعالیٰ آپ کی
ساری فکریں بالکل ختم ہو جائیں گی اور دشمن ذلیل و خوار ہوں گے۔
دفع ہو کہ سورہ شریف **اِنَّا اَعْطَيْنَا** میں بیالیس حروف، اٹھارہ
نقطے ہیں نیز اعداد شمسی ۱۱۴۵۷ ہیں گویا کل مجموعہ ۱۱۴۵۷ میں اس کا مجموعہ
خالی البطن یہ ہے۔
اس کی ترکیب یہ ہے کہ پہلے اس نقش کی زکوٰۃ ادا کریں۔

اس کی زکوٰۃ یہ ہے کہ روزانہ نو نقش نو دن تک لکھیں کسی خاص قلم دوات کی ضرورت نہیں کوئی خاص پرہیز بھی نہیں ہے۔ کوئی خاص وقت

۲۸۷۷	۷۹۸۱	۹۹۵
۷۷۲۲		۷۷۹۵
۱۹۱۸	۳۸۳۶	۵۷۶۳

اور دن تاریخ بھی مقرر نہیں ہے۔ اس کے لئے صرف اتنا ہی ضروری ہے کہ لکھے ہوئے نقش کو زمین میں دفن کر دیا کریں۔ زکوٰۃ کے نقش میں درمیا کا خانہ خالی چھوڑ دیا کریں۔ یہ زکوٰۃ ساری عمر کام دے گی۔

اب آپ کسی تکلیف سے پریشان ہیں مقدمہ قرض دشمن کا خوف بیماری اور ملازمت وغیرہ کے نہ ملنے سے تنگدستی اور عسرت کی زندگی گزار رہے تو یہ نقش لکھ کر درمیانی خانہ میں اپنا مقصد لکھیں لیکن نام ضرور رہے خواہ وہ اپنے لئے لکھ رہے ہوں یا کسی دوسرے کے لئے بہر صورت نام ضروری ہے مثلاً زید کو ملازمت مل جائے، زید کی فتح ہو وغیرہ وغیرہ اس طرح نام کے ساتھ مطلب و مقصد بھی درمیانی خانہ میں لکھیں اور نقش مذکور کو وہ اپنے پاس رکھیں جس کا نام لکھا ہوا ہے۔

یہ نقش تین دن تک پاس رہے جو تھے دن اس نقش کو زمین میں دفن کر دیا جائے اور دوسرا نقش لکھ کر پاس رکھیں اس طرح ہر نقش تین دن لکھ کر دوسرا تبدیل کر لیا کریں۔ اس کی حد تو تک ہے۔ زیادہ سے زیادہ ستائیس دن میں بحکم خدا کامیابی حاصل ہوگی۔ نو نقش تبدیل کرنے کے بعد اگر مقصد پورا نہ ہو تو نقش بند کر دیں۔ آخری نقش بھی زمین میں

دفن کر دیں۔ خدا نے چاہا تو ناممکن کام بھی ممکن ہو کر آپ کو کامیابی سے ہمکنار کرے گا۔

عملیات میں طلسم کا طریقہ بہت ہی مجرب اور قوی ہوتا ہے۔ طلسم کبھی بے اثر نہیں ہوتا۔ فی زمانہ

ملازمت کے لئے دنیا پریشان ہے اور ملازمت آج کل عنقا ہے۔ اس کا تجربہ اور شدید احساس ان لوگوں کو ہو گا جو ملازمت کی تلاش میں سرگرداں پھرتے ہیں اور کسی جگہ کامیابی نہیں ہوتی۔ طلسم جو علم جفر کا پتھر ہے سو فیصدی کامیاب ہے۔ صرف سات دن کا عمل ہے۔ سات روز تک صرف گوشت، پیاز، لہسن اور مولیٰ کا سخت پرہیز ہے۔

اس کی ترکیب یہ ہے کہ اپنا نام مع والدہ کے حروف مکتوبی لکھ ان میں یہ حروف زیادہ کریں ی۔ ا۔ ل۔ ن۔ ا۔ ز۔ ا۔ ل۔ ق۔ ا۔ ت۔ مندرجہ پندرہ حروف اپنے نام مع والدہ کے مکتوبی حروف پر مقدم کریں۔ د حروف مکتوبی اسے کہتے ہیں کہ جو حرف جس طرح منہ سے ادا ہوتا ہے مثلاً حرف م اسے ہم "میم" ادا کرتے ہیں۔

ان تمام حروف کے اعداد ابجد شمسی سے نکال کر میزان کریں اور اس میں دو ہزار دو سو اکیاسی (۲۲۸۱) جمع کر کے مربع آتش چال میں پڑ کریں۔ اور مربع کے ارد گرد یہ عزیمت تحریر فرمائیں۔

بِرَأْسِ مَلَاذِمَتِ بِغَيْرِ حِسَابٍ يَا عَزِيزُ

یہ مربع دو عدد تحریر کریں اور لکھنے کے بعد سامنے رکھ کر ستر ستر بار اسی عزیمت کو دونوں پر پڑھیں۔ پڑھنے کے بعد ایک تہہ کر کے باندھ لیں اور دوسرے کو کسی کھیت میں دفن کر دیں (یہاں کھیت سے مراد زمین ہے جس میں اناج بویا جاتا ہے) تمویذ کو دفن کرتے وقت یہ ضروری نہیں ہے کہ اس وقت زمین میں اناج بویا ہوا ہو۔ بعد ازاں روزانہ ستر ستر بار دن رات میں کسی بھی وقت اسے پڑھ لیا کریں بحکم خدا سات دن میں غیب سے ملازمت کا کسی نہ کسی جگہ بندوبست ہو جائے گا اگر خدا نخواستہ کسی وجہ سے سات روز میں ملازمت نہ ملے تب بھی عمل سات روز میں بند کر دیا جائے۔ خدا کے حکم سے بہت جلد کوئی نہ کوئی صورت پیدا ہو جائے گی انشاء اللہ۔

تسخیر مطلوب

یہ نقش باعمل ایک طلسم ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کا اثر ہرگز ذرا کم نہ ہو گا۔ اگر آپ ہمت اور کوشش سے حسب ہدایت اسے پایہ تکمیل تک پہنچا دیں گے تو اس کے فائدے سے ہرگز محروم نہ رہیں گے۔

اگر آپ کسی کو مسخر کرنا چاہتے ہیں تو اس عمل سے بحکم خدا وہ ہمیشہ کے لئے آپ کا تابع رہے گا۔

کسی بھی روز طلوع آفتاب سے ایک گھنٹہ قبل اس عمل کا وقت ہے۔ اور ایک گھنٹہ میں ہی آپ کو یہ کام ختم کرنا ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ اول مطلوب کا نام مع والدہ معلوم کریں اور ایسے درخت کو تلاش

کریں جس میں خوشبودار اور رنگ دار پھل پھول آتے ہیں۔ اس درخت میں ایسی شاخ کا انتخاب کریں جو دو شاخ ہو۔ وقت مقررہ پر طلوع آفتاب سے قبل اس درخت کے پاس پہنچ جائیں اور جب سورج نکل رہا ہو تو اس دو شاخ کو درخت سے جدا کر لیں (یہ شاخ چاقو یا پھری سے ہرگز نہ کاٹی جائے بلکہ اس کو ہاتھ سے توڑ لیں اس کے لئے بتلی شاخ کا انتخاب کیا جائے جو بہ آسانی ہاتھ سے ٹوٹ سکے) اب اُسے پتوں اور دیگر ڈالیوں سے صاف کر لیں یعنی صرف دو شاخ رہ جائے بہتر صورت یہ ہے کہ اپنے ساتھ قلم، دوات، کاغذ اور سرخ رنگ کا ڈورا ریشمی لیتے جائیں اور اسی جگہ سب کام مکمل کر لیں۔ ورنہ بصورت دیگر یہ دو شاخ اپنے گھر پر لا کر بھی کیا جاسکتا ہے۔ اس کے لئے یہ احتیاط نہایت ہی ضروری ہے کہ ایک گھنٹہ کے اندر تمام کام پورا ہو جائے۔ واضح ہو کہ یہ نقش دو علیحدہ قسم کا ہے جو مندرجہ ذیل ہے۔

۷۸۶				۷۸۶			
۸	۱	۶	نقش	۱۸	۱۱	۱۶	نقش
۳	۵	۷	دوم	۱۳	۱۵	۱۷	اول
۴	۹	۲		۱۲	۱۹	۱۲	

نام مطلوب مع والدہ

نام طالب مع والدہ

اب آپ یہ نقش لکھیں ایک کے نیچے نام طالب مع والدہ اور دوسرے کے نیچے نام مطلوب مع والدہ تحریر کریں اور نوموյامہ کر کے ایک نقش ایک شاخ سے اور دوسرے

نقش دوسری شاخ سے سُرخ دھاگے باندھ دیں۔ قلم لوسے کا نہ ہو بلکہ لکڑی کا بنا کر نقش کو زعفران سے لکھا جائے۔ حسب ہدایت مندرجہ بالا یہ کام ایک گھنٹہ میں ختم کر دینے چاہئیں۔

جب یہ تیار ہو جائے تو اس شاخ کو کسی گملہ یا زمین میں بودیں اور ایک گلاس یا کسی برتن میں پانی لیکر اس پر تین مرتبہ قلّ ھو اللہ پڑھا ہو اپانی جڑ میں ڈالنا یہ کام اطمینان سے ایک گھنٹہ کے بعد کر سکتے ہیں۔ دوسرے دن سے روزانہ صبح کو تھوڑا سا پانی لیکر اس پر تین مرتبہ قلّ ھو اللہ مع بسم اللہ کے پڑھ کر اور تھوڑا سا اُس کی جڑ میں ڈال دیا کریں۔ خدا نے چاہا تو سات دن میں اس کا خاص اثر ہوگا۔ اگر سات روز میں معلوم نہ ہو تو چودہ دن ورنہ آخر اکیس دن میں آپ کو اس کا اثر معلوم ہوگا اور کامیابی ہوگی۔

عمل مفرور

کسی بھاگے ہوئے شخص کی داپسی کے لئے یا کوئی شخص جائز عہد و بیمان کو توڑ کر نقصان پہنچا رہا ہے۔ شوہر بیوی سے یا بیوی شوہر سے ناراض ہے تو اس قسم کے ہر موقع پر یہ عمل مجرب ثابت ہوا ہے پہلے ناراض یا مفرور شخص کا نام لکھیں۔ اس کے نام کا پہلا حرف لکھیں اس کے بعد ق۔ س یہ دو حرف لکھیں پھر نام کا دوسرا حرف لکھیں۔ اور اس کے بعد ق۔ س لکھیں۔ اس طرح نام کے تمام حروف ختم کریں۔ مثلاً نام احمد ہے تو اس کی صورت یہ ہوگی ا۔ ق۔ س۔ ح۔ ق۔ س۔ م۔ ق۔ س۔ د۔ ق۔ س۔ بس عمل تیار ہے۔

اب چوراسی کا غذ کے پرزے لیکر سب پر یہ عمل تحریر کریں اور اس کی

تقسیم اس طرح کریں۔ اکیس پرچے گولیاں بنا کر آٹے میں پیسٹ کر دریا میں ڈالیں اگر کسی جگہ دریا یا تالاب نہیں ہے تو کنویں میں ڈال دیں۔

اکیس نقش ایک دھاگر میں باندھ کر کسی پھل والے درخت پر اونچے کر کے باندھ دیں۔ اکیس پرچے آگ میں جلا دینے جائیں۔ اور اکیس پرچے مکان کے کسی گوشے میں رکھ کر بھاری پتھر کے نیچے دبا دیں۔ اس طرح چوراسی نقش ختم ہو گئے۔ بحکم خدا اس کا خاص اثر ہوگا اور کامیابی ہوگی۔

نقش برکتی

چاند کی ۲۶/۲۶ تاریخ کی درمیانی رات میں دس بجے باد صوب قبلہ رُخ ہو کر نقش ذیل کو عطر میں بسا کر موم جامہ کریں اور اپنے پاس رکھیں۔ اس کے لئے کچھ پڑھنا پڑھانا یا پیریز و غیرہ کچھ نہیں ہے۔ انشاء اللہ آپ ہمیشہ راضی و سادای بلیات و گردشوں سے محفوظ رہیں گے خداوند کریم آپ کی حفاظت کرے گا اور کاروبار میں برکت ہوگی۔

نقش شریف یہ ہے

۸۰۴	۲۱۴۴	۲۶۸
۱۰۸۷۶	واللہ یزق من یشاء بغیر حساب	۱۳۴۰
۵۳۶	۱۰۷۲	۱۶۰۸

گمشدہ اشیاء

غائب شدہ چیزوں کا پتہ لگانے میں یہ نقش نہایت ہی موثر ہے سب سے پہلے اس کی رکوۃ ادا کی جائے۔ اس کی رکوۃ یہ ہے کہ نقش مندرجہ ذیل ایک ہزار نو سو اکیس مرتبہ لکھیں۔ آپ کو اس کا اختیار ہے کہ یہ تعداد دو چار روز میں ختم کریں یا دو چار ماہ میں۔ اس تعداد کا ختم کرنا شرط ہے

کوئی پرہیز نہیں ہے۔ شروع کرنے کیلئے کوئی تاریخ یاد نہ بھی مقرر نہیں ہے اور نہ ہی اس کے لکھنے کا کوئی خاص وقت مقرر ہے۔ زعفران کے پانی سے لکڑی کا قلم بنا کر باریک کاغذ پر چھوٹے خانے بنا کر لکھیں۔ لکھتے وقت اگر بتیاں سٹکا کر سامنے رکھیں۔ آسان طریقہ یہ ہے کہ ایک بڑا کاغذ لے کر اس پر لکھتے جائیں۔ جب تعداد پوری ہو جائے تو ہر نقش کو الگ الگ کر لیں۔ لیکن اسے قینچی یا چاقو سے جدا نہ کریں بلکہ ہاتھ سے کاغذ پر شکن ڈال کر علیحدہ کر لیں۔ اب ہر نقش کی علیحدہ علیحدہ گولی بنا کر آٹے میں پلٹیں اور ایسے پانی میں ڈالیں جس میں مچھلیاں ہوں۔

اب آپ اس کے عامل ہیں جس معاملہ کو معلوم کرنا ہو مثلاً کوئی چیز گم ہو گئی ہے یا کسی آدمی کا پتہ معلوم کرنا ہے ایسے کاموں کیلئے پہلے ایک نقش لکھیں پھر بایسوا ۱ نقش لکھ کر جس خانہ میں ۴۹ کا عدد ہے (دیکھو سطر ۳ سے خانہ ۳) اس خانہ میں اوپر ۴۹ لکھیں اور اس کے نیچے اپنا مطلب تحریر کریں ضرورت ہو تو اس خانہ کو بڑا بنا لیں۔ ان کیسوں نقش کی گولیاں بنا کر آٹے میں لپیٹ دیں اور پانی میں جہاں مچھلیاں ہوں ڈال دیں۔ وہ بایسوا ۱ نقش جس میں مطلب تحریر ہے اسے اپنے سر پرانے رکھ کر سو جائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ رات میں سب حال معلوم ہو جائے گا۔ اگر اتفاق سے اس رات کو حال معلوم نہ ہو تو دوسرے دن پھر کیسوا ۱ نقش لکھ کر پانی میں ڈالیں اور بایسوا ۱ نقش مطلب لکھ کر سر پرانے رکھ کر سو جائیں۔ اس کے بعد پھر تیسرے دن بھی یہی عمل کریں خدا چاہے تو سب حال معلوم ہو جائے گا۔

واضح ہو کہ رکوع صرف ایک مرتبہ دینا ہو گا۔ دریافت طلب امور کیلئے کیس نقش لکھنے ہوں گے اور بعد میں بایسوا ۱ نقش لکھ کر سب سابق اعادہ کرنا ہو گا۔

نقش یہ ہے۔ جبرائیل ۷۸۶ میکائیل

۴۷۵	۴۸۹	۴۸۵	۴۸۲
۴۸۶	۴۸۱	۴۷۶	۴۸۸
۴۸۰	۴۸۳	۴۹۱	۴۷۷
۴۹۰	۴۷۸	۴۷۹	۴۸۴

اسرافیل

عزرائیل

عمل عداوت

پُرانی قبر کی مٹی حسب ضرورت لیکر اُسی قبرستان کے کنویں کے پانی سے اُسے گوندھ کر انسانی صورت کا ایک پتلا بنائیں مٹی کسی قبرستان کی اور پانی کسی اور قبرستان کا ہو تو کوئی ہرج نہیں ہے۔ پتلا بنا کر اُسے دھوپ میں رکھ لیں۔ مٹی لانے اور پتلا بنانے کا کوئی وقت یا تاریخ مقرر نہیں ہے۔ کسی بھی چاند کے مہینے کی بایسوا ۱ تاریخ کو دن کے ایک بجے اس پتلے کو اپنے سامنے رکھ کر ایک سو آٹھ مرتبہ یہ عمل پڑھیں دھپلے کے ساتھ چاقو یا چھری بھی رکھ لیں (عمل پڑھتے وقت اپنے منہ میں کڑوی چیز رکھیں اور غصے کی صورت بنائیں عمل پڑھنے سے پہلے اس کا بے حد خیال رہے کہ بسم اللہ شریف نہ پڑھیں بغیر بسم اللہ شریف کے جب عمل ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھ چکیں تو اس چاقو یا چھری پر پھونک مار کر اُسی سے پتلے کو جگہ جگہ سے زخمی کریں (اس مقصد کے تحت

پتلا موٹا بنا کر خوبا چھی طرح شکھالیں، زخمی کرتے وقت پیتلا ٹوٹنے نہ پائے
غرض کہ اس طرح روزانہ آٹھ دن تک یہ عمل کریں۔

یہ عمل حسب ہدایت بائیس تاریخ سے ۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸
۲۹ تاریخ کو ختم کریں اور اسی تاریخ کو یعنی آخری دن چاقو سے ٹکڑے ٹکڑے
کر دیں اور اس کی مٹی قبر میں ڈال آئیں جس قبر سے لائی گئی تھی۔ تنہا دشمن جو تھیں
نقصان پہنچا رہا ہے حکم خدا تم اس کے شر سے محفوظ رہو گے۔ اور تنہا دشمن
تھیں نقصان پہنچانے کا خیال ترک کر دے گا۔ عمل یہ ہے سورہ اَلْکُتُبِ
پڑھیں لیکن آخری حصہ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّا كُوِّلُہُ صرف اتنے
حصہ کو تیرہ مرتبہ دہرائیں۔ یعنی ایک مرتبہ تو اصل صورت میں آئے گا۔ اور بارہ
مرتبہ اور تکرار کریں۔ اسی طرح روزانہ بارہ مرتبہ اَلْکُتُبِ پڑھ کر خدا سے
دُعا کریں کہ اہل مجھے فلاں بن فلاں کے شر سے محفوظ رکھ اور میری حفاظت
فرما جس طرح تو نے خانہ کعبہ کی حفاظت کی تھی۔

انکشاف حالات

یہ نکتہ خاص علم بفر کا ہے اور ننانوے فیصدی صحیح
جواب نکلتا ہے۔ اگر آپ یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ فلاں کے دل میں میری محبت ہے
ہے یا نہیں۔ یا میں جو چیزیں حاصل کرنا چاہتا ہوں فلاں شخص دے گا یا
نہیں۔ یا میں کوئی خط یا درخواست دینا چاہتا ہوں جواب ملے گا یا نہیں۔
غرض کہ اس قسم کا کوئی حال معلوم کرنا ہو تو اس شخص کے نام کے اعداد
داجد قمری سے نکال کر اسے پانچ پر تقسیم کریں۔ اگر ایک یا تین باقی بچیں تو

اس کے معنی یہ ہوتے کہ اس کا مطلب حاصل ہوگا۔ اگر دو چار باقی بچیں تو کامیابی کی
کوئی امید نہ رکھیں۔ اگر پورا پورا تقسیم ہو جائے تو وہ وعدہ کرے گا مگر پورا نہ ہوگا۔

حاجت روانی

حدیث شریف سے منقول ہے کہ ایک شخص نے حضور
سورہ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت بابرکت
میں حاضر ہو کر عرض کی کہ مجھے ایسا عمل تعلیم فرمائیے جس سے میری دنیا و دین
کی حاجتیں پوری ہوں اور مجھے کوئی تردد یا فکر نہ رہے۔ حضور نے ارشاد
فرمایا کہ بعد نماز مغرب دو رکعت نماز نفل پڑھا کر دو اور ہر رکعت میں الحمد شریف
کے بعد سورہ مبارکہ اِذَا مَنَّ اللّٰهُ عَلٰی عَبْدٍ مِّنْہٗۤ اِلٰی مَا يَشَآءُ پندرہ مرتبہ پڑھا کر خود اپنے
پاک اس سورہ مقدسہ کے صدقہ میں اس کی برکت سے تنہا ہی تمام دینی
اور دنیاوی پریشانیاں دور کر دے گا۔ یہ عمل چالیس دن کا ہے۔ آپ بھی
بلاناغہ اسے پڑھیں یقیناً آپ کو فیض حاصل ہوگا۔

تسخیر مطلوب

مطلوب کو مسخر کرنے اور حُب کا ایک نہایت ہی
سرستہ راز جو مجرب اور سریع الاثر ہے بعد نماز عشاء با وضو قبلہ رخ دو زانو
بیٹھیں اور آنکھیں بند کر لیں۔ اس کے بعد یہ غور کریں کہ مطلوب دست بستہ
میرے سامنے کھڑا ہے۔ پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف پھر گیارہ مرتبہ اَلْکُتُبِ
اس کے بعد گیارہ سو گیارہ بار یہ عمل پڑھیں بِالْقَلْبِ اَلْقُلُوبِ قُلْنَا
قَلْبُہَا اِنِّیْ اِذَا اَرَدْتُ شَیْءًا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہَا اِنِّیْ اَعْلَمُ بِہَا اِنِّیْ اَعْلَمُ بِہَا اِنِّیْ اَعْلَمُ بِہَا
پڑھ کر مطلوب کے سینہ پر دم کریں دینی تصور میں ایسا کریں کہ مطلوب

سامنے کھڑا ہے اور زبان سے کہیں (پھونکتے ہوئے) "میرا مطیع ہو جا" پندرہ روز تک روزانہ اس عمل کو کریں حکم خدا مطلوب مستحضر ہوگا۔ اگر یہ ممکن ہو کہ مطلوب تک کھانے کی کوئی چیز پہنچا سکتے ہیں اور وہ کھا سکتا ہے تو عمل شروع کرنے سے قبل تھوڑی سی شیرینی جو منا سب ہو اپنے پاس رکھ لیا کریں عمل ختم ہونے اور تصور سے مطلوب کے سینے پر پھونکنے اور "میرا مطیع ہو جا" کہنے کے بعد اس شیرینی پر دم کریں۔ اور مطلوب کو کھلا دیں مستحضر ہوگا۔ یہ عمل پندرہ روز کا ہے۔ اگر روزانہ کھلانا ممکن نہ ہو تو دوران عمل میں دو چار دفعہ ہی کھلا دیں کامل اثر ہوگا۔ واضح ہو کہ کسی عمل وغیرہ کی اجازت حرام کے واسطے نہیں ہے۔ نیک اور جائز کام کے لئے کریں خدا چاہے تو ہر عمل اور ہر نقش کو پُر تاثیر بائیں گے۔

برائے خیر و برکت حضرت جبریل حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مقتدر صحابیوں میں سے تھے۔ اُن کا پیشہ تجارت تھا۔ قافلہ میں اگرچہ سب سے بہتر مال اُن کا ہوتا تھا تاہم کسی نہ کسی طرح انھیں تجارت میں نقصان ہو جایا کرتا تھا باوجود محنت اور کوشش کے فائدہ نہ ہوتا تھا۔ آپ نے ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ قصہ بیان کیا۔ آپ نے فرمایا جب تم گھر سے بغرض تجارت نکلا کرو تو یہ پانچ سورتیں پڑھ کر نکلو۔

(۱) قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ

(۲) اِذَا جَاۤءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَ الْفَتْحُ

(۳) قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

(۴) قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ

(۵)

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْاَسَاسِ

لیکن ہر سورہ کے اوّل و آخر بسم اللہ پڑھو۔

حضرت جبریل فرماتے ہیں کہ میں نے ارشاد نبوی پر عمل کیا۔ اللہ نے میری حالت بہتر کر دی۔

برائے فکر و پریشانی

جب کوئی سخت مشکل درپیش ہو تو نماز صبح سے قبل وضو کر اور تنہائی کی

جگہ بیٹھ کر پہلے تین مرتبہ درود شریف پڑھو اور پھر پچیس مرتبہ نہایت ہی اعتقاد کے ساتھ یہ عمل پڑھو یا حَیُّ یا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ پچیس مرتبہ پڑھ کر سجدہ میں سر رکھ کر اور پچیس مرتبہ صرف یہ پڑھو یا حَیُّ یا قَیُّوْمُ اب سجدہ سے سر اٹھاؤ اور پھر پچیس مرتبہ پورا عمل پڑھو اور پھر سجدہ میں سر رکھ کر صر یا حَیُّ یا قَیُّوْمُ پڑھو۔ اس طرح چار مرتبہ کرو یعنی تنو کی تعداد پوری کرو بفضل تعالیٰ فکر و پریشانی دور ہو جائے گی اور ہر بلا سے محفوظ رہو گے۔

میاں بیوی کا جھگڑا

اگر میاں بیوی یا دو شخصیتوں میں باہمی کشیدگی اور ناراضگی پیدا ہو گئی

ہو اور صلح و صفائی چاہنے کے بعد بھی کوئی صورت پیدا نہیں ہوتی ہو تو مندرجہ ذیل ترکیب پر عمل کریں۔

چاند کی پہلی تاریخ کے بعد جو اتوار آئے اُس دن سورج نکلنے کے

بعد سے ایک گھنٹہ تک دو کاغذ کے ٹکڑوں پر یہ عمل دونوں میں سے کوئی ایک لکھے اور عمل کے نیچے ایک پر اپنا نام مع والدہ کے لکھے اور دوسرے پر اُسکا نام مع والدہ کے تحریر کرے۔ اب دونوں کاغذوں کو چوڑھے میں اتا گہرا گاڑ دیں کہ صفت آگ کی گرمی پہنچے مگر جلنے نہ پائے۔ بفضلِ خدا دونوں میں صلح و صفائی کا سامان غیب سے ہو گا۔ عمل یہ ہے۔

مُوسَىٰ كَتَبَ لِلَّهِ جَبْرَئِيلَ أَمِينُ اللَّهِ عِيسَى
رُوحُ اللَّهِ عَزَّ وَتَعَالَى قَابِضُ اللَّهِ وَآلَمُ تَرَانِي
رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَكُنْتَ عَالِمُكَ سَاكِتًا

خاص عمل برائے تسخیر و حرب

افسران کے لئے بہت ہی مجرب ہے خصوصاً تثلیث زہرہ بر مشتری کے موقع پر غسل کے بعد سفید رنگ کے کپڑے پہنیں لیکن کوئی کپڑا سرخ رنگ کا بھی ہو۔ جسے عمل کے وقت سر پہ ڈالا جاسکے۔ پاک و صاف کپڑوں کے ساتھ عطر لگا کر ایک علیحدہ صاف کمرے میں اگر بٹیاں سُلگا کر مُصَلَّی اُبھا ڈال دے آلتی پالتی مار کر بیٹھ جاؤ اور خدا کی طرف خیال جما کر مشرق کی طرف مُنہ کر کے سورۃ اِذَا جَاءَ سُرَّتْ بَارِئٌ ہو اؤل و آخر سات مرتبہ درود شریف پڑھو۔ پھر زعفران کے پانی سے کسی خوشبودار پھول کے درخت کی ٹہنی کا قلم بنا کر یہ نقش با اعتقاد تحریر کرو اور تعویذ بنا کر سرخ رنگ کے کپڑے میں لپیٹ کر موم جامہ کر کے کسی مناسب جگہ

اپنے پاس رکھو۔ دوسرے دن سے روزانہ سات مرتبہ سورۃ اِذَا جَاءَ پڑھ لیا کرو۔ رات یا دن میں جب بھی موقع ملے پڑھ سکتے ہو۔ پہلے دن جو عمل کریں وہ بعد طلوع آفتاب دن کے گیارہ بجے تک کریں۔ اس کی میعاد اکیس روز کی ہے۔ اکیس روز کے بعد انشاء اللہ آپ اپنے مقصد میں کامیاب ہو جائیں گے جس کے لئے یہ عمل کیا جائے گا اس کے دل میں آپ کے لئے جنت پیدا ہو جائے گی۔

۷۸۶

۳۶۱۹	۳۶۱۲	۳۶۱۷
۳۶۱۴	۳۶۱۶	۳۶۱۸
۳۶۱۵	۳۶۲۰	۳۶۱۳

نقش یہ ہے

برائے زبان بندی

ایک تا گانا نا لٹ لڑکی سے کتوا کر اس پر تین بار سورۃ یسین پڑھ کر دم کرے اور ہر مین پر گرہ لگائے۔ اور گرہ لگاتے وقت اپنی زبان کو دانتوں میں دبائے۔ بعد ازاں اس تاگے کو دشمن کی چوکھٹ میں دفن کرے۔ انشاء اللہ دشمن کا مُنہ بند ہو جائے گا۔ یہ عمل کئی بار کا آزمودہ ہے اس میں ناکامی نہیں ہوتی۔

برائے خواب بندی

جب کسی دشمن یا دوست کا خواب باندھنا ہو تو اس کی ترکیب یہ ہے کہ اول سورۃ ناس

کی زکوٰۃ دے۔ بعد ازاں رات کے وقت ایک چھری زمین میں گاڑے اور سورۃ ناس پڑھنی شروع کرے اور ہر لفظ ناس پر چھری گاڑتا جائے جب چھری تمام وکمال زمین میں گھس جائے اس وقت یہ آیت پڑھ کر دم کرے۔

اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ۔

چھری کو تین روز سے زیادہ زمین میں نہ رکھے۔

طَلَسْمُ حُبِّ

عالمین کا متفقہ فیصلہ ہے کہ طلسم میں بہت ہی قوی اثر ہوتا ہے۔ اس طلسم حُب کی ترکیب یہ ہے کہ سیاہ رنگ کی مرغی جو سینچر کے دن انڈا دے اُسے حاصل کر دو اور جب چاند اپنی منزل پر آئے تو اس وقت انڈے پر یہ عزیمت بکری کے خون سے لکھو۔ چاند کی ایک منزل پر چند منٹ کم دو گھنٹہ رہتا ہے۔ اسی درمیان میں عزیمت لکھ جا منزل کا نام ہندی میں بچھڑ ہے۔ اور یہ ہر جہینہ میں جنتری کے خانوں میں بچھڑ لکھے ہوتے ہیں دنجھڑ جنتری میں دیکھ لیا جائے، اسی وقت یہ عمل کر دو۔ عمل یہ ہے۔

عزمت علیکم یا ردقائیل یا کلہائیل یا ازرقائیل یا جہائیل

یا دیا نیل یا عزمائیل یا ہورائیل اب نام مطلوب

معدوالدہ اور نام طالب معدوالدہ ۸۸۹۳۸۔

مندرجہ بالا عزیمت انڈے پر لکھ کر اس انڈے کو

چوٹھے میں اتنا گہرا دفن کر دو کہ انڈے کو گرمی پہنچتی رہے اور جلنے بھی

نہ پائے۔ خدا چاہے تو مطلوب مہربان ہو۔

کوئی شخص آپسے ناراض ہے اور اس کی ناراضگی آپ کو شاق ہے یا اُس کی ناراضگی سے آپ کو نقصان پہنچ رہا ہے تو عمل ذیل سے اُس کی ناراضگی دور ہو جائے گی۔ یہ نقش عروج ماہ میں جمعرات کے دن سورج طلوع ہونے سے ایک گھنٹہ تک کا غدير تحریر کریں اور اس کی بتی بنا کر روٹی اور پر سے لپٹیں۔ اب اس بتی کو

شہد میں تر کریں مگر شہد میں ذرا سا عطر بھی ملا لیں۔ اور نئے چراغ میں رکھ کر اس چراغ میں قدرے تلی کاتیل ڈال کر اس بتی کو روشن کریں۔ بتی کا مضمہ مطلوب کے گھر کی طرف ہو۔

جب تک بتی روشن رہے آپ اُسی جگہ بیٹھے ہوتے بے تعداد اسم یا دُود پڑھتے رہیں یہاں تک کہ وہ جل کر ختم ہو جائے۔ اسی طرح سات دن یہ عمل کریں۔ اور روزانہ

یہ ساعت مشتری کریں۔ یہ عمل ایک گھنٹہ کے اندر شروع کر دیں۔ ختم چاہے کسی وقت ہو۔ تلی کاتیل زیادہ مقدار میں نہ ڈالیں بس اسی قدر کافی ہے کہ بتی تڑپ

ہو جائے۔ اس عمل کو جائز جگہ پر کر دو۔ یہ تجربہ کا عمل ہے۔ اگر قاعدہ سے کیا جائے اور صحیح لکھا جائے تو بے اثر نہ ہوگا۔ عمل یہ ہے۔

۸۱۱۸۹۱	ک	۹۱۱۸۹۱
۱۱۱۱۱۱۱۱	ع	۱۱۱۱۱۱۱۱
۱۱۱۱۱۱۱۱	ع	۱۱۱۱۱۱۱۱
۱۱۱۱۱۱۱۱	ع	۱۱۱۱۱۱۱۱
۱۱۱۱۱۱۱۱	ع	۱۱۱۱۱۱۱۱
۱۱۱۱۱۱۱۱	ع	۱۱۱۱۱۱۱۱
۱۱۱۱۱۱۱۱	ع	۱۱۱۱۱۱۱۱
۱۱۱۱۱۱۱۱	ع	۱۱۱۱۱۱۱۱
۱۱۱۱۱۱۱۱	ع	۱۱۱۱۱۱۱۱
۱۱۱۱۱۱۱۱	ع	۱۱۱۱۱۱۱۱

نام طالب معدوالدہ نام مطلوب معدوالدہ

عملیات برائے امراض متفرقہ

برائے اولاد اکثر اجاب اصحاب اولاد کی نعمت سے محروم ہیں۔ اس کے واسطے پہلے تو یہ دیکھیں کہ اگر کوئی مرض ظاہری ہے تو اس کا علاج کسی حکیم یا طبیب کی رائے سے کریں اور مندرجہ ذیل عمل کریں۔ بحکم خدا اولاد ہوگی جو نہایت ہی مجرب ہے۔ ترکیب یہ ہے۔ زن و شوہر دونوں روزہ رکھیں۔ افطار سے ایک گھنٹہ قبل کسی قسم کی مٹھائی (درد دانے) لاکر ہر دانہ پر تین تین مرتبہ یہ آیت شریف پڑھیں۔ اور افطار اسی مٹھائی سے کریں۔ یعنی ایک ایک دانہ زن و شوہر کھالیں بعد نماز عشاء اس نقش معقم کو مشک اور زعفران کی سیاہی بنا کر لکھیں اور ایک پاؤ دودھ میں گھول کر زن و شوہر دونوں نصف نصف پی لیں۔ حسب منشاء شکر بھی ملا لیں نقش کو ابھی طرح دھوئیں کہ کوئی حرف باقی نہ رہ جائے۔ رات کو قربت کریں بحکم خدا اولاد ہوگی۔ اگر پہلی مرتبہ اثر نہ ہو تو دوسرے ہفتہ میں روزہ رکھ کر سب کام کریں پھر تیسرے ہفتہ میں اور پھر چوتھے ہفتہ میں۔ خدا نے چاہا تو ایک ماہ میں چار مرتبہ اس عمل کے کرنے سے اولاد ہوگی۔ وہ آیت شریف جو مٹھائی پر پڑھی جائے گی جس سے افطار کیا جائیگا یہ ہے۔

إِذَا قَالَتْ امْرَأَةٌ عِشْرَانُ سَرَاتٍ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي فَحُضِرَ مَعِيَ اثْنَا عَشَرَ أَتَتْ السَّمْعَ الْعَلِيمَ بِحَقِّ يَاهَادِي يَاهَادِي يَاهَادِي

جو نقش دودھ میں گھول کر پیا جائے گا یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم			
ب	۱	س	ط
۱۹	۳۸	۳	۱۲
۱۸	۲۷	۴	۲۳
۳۳	۶	۵	۲۵

الامان

برائے درد

بادی النظر میں دیکھا جائے تو یہ ایک جملہ ہے جسے باطنیات سوالا کھ مرتبہ پڑھنے پر عمل پورا ہوگا۔ چالیس روز پر موقوف نہیں جس قدر دنوں میں پڑھ سکتے ہیں۔ سوالا کھ مرتبہ پڑھنے پر اس کی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ سوالا کھ مرتبہ ختم کرنے کے بعد روزانہ ایک سو ایک مرتبہ صبح کو اور اسی قدر شام کو پڑھا کریں۔ اب آپ عامل ہیں کسی شخص کو کسی جگہ خواہ کسی قسم کا درد ہو صرف تین مرتبہ عامل کے پڑھنے اور چھوٹنے سے فوراً درد موقوف ہو جائے گا۔ یہاں تک کہ درد نہ دھبی اس سے موقوف ہو جاتا ہے۔ اگر مریض عامل کے سامنے نہ ہو تو اس آدمی کے ہاتھ پر تین مرتبہ پڑھ کر چھوٹک دے جو آدمی مریض تک جاتا ہو اس سے کہہ دے کہ یہ ہاتھ مریض کی درد دالی جگہ پر پھر دے درد فوراً موقوف ہو جائے گا۔ حیوان جانور کو بھی درد ہو تو اس عمل کا اثر ہوتا ہے۔ دوران زکوٰۃ میں کسی قسم کا گوشت

نہ کھائیں۔ دودھ دہی اور گھی کھا سکتے ہیں یہ عمل با وضو ہو کر روزانہ قبلہ رخ پڑھا کریں جب تک کہ سو لاکھ کی تعداد ختم نہ ہو۔ نہایت ہی مجرب ہے۔
برائے قوتِ باہ جو صاحب کمزوری یعنی قوتِ باہ کے شاکِ ہوں خدا چاہے تو وہ اس طریق عمل سے بہت قوت حاصل کر سکتے ہیں۔ دنیا عالم اسباب ہے اس لئے یہ طریق اسباب کوئی دوا بھی کھائیں بہت موثر ہوگی۔

دیگر قوتِ مردی

واضح ہو کہ عروجِ ماہ میں اتوار کے دن طلوعِ آفتاب کے وقت اس نقش کو زعفران سے لکھ کر اس نقش کے گرد اگر دیہ آیت پاک تحریر کریں:
 قیل یا ارض ابلی ماؤک ویاسماء اقلی وغیض الماء وقضی الامر بحق ابجد ہوز حطی کلین سعصف قرشت شخضظغ یغش زیل کو موم جامہ کر کے اپنی کمر سے باندھ لیں بحکم خدا قوتِ مردی زیادہ ہوگی۔ اگر کوئی خاص اثر معلوم نہ ہو تو تویذ بدستور بندھا رہے اور روزانہ سوتے وقت یہی پڑھا کریں یعنی قیل سے الامرتک (بحق ابجد پڑھنے کی ضرورت نہیں)

۵۰	۵۵	۴۸
۴۹	۵۱	۵۳
۵۴	۴۷	۵۲

نقش یہ ہے

برائے سرعت

جس شخص کو سرعت کی بیماری ہو اور اس کا قطع نہ رہا ہو تو انکو ریکے پتہ پر یہ عمل تحریر کریں اور بائیں ران کی پٹریں باندھ لیں انشاء اللہ تعالیٰ حسبِ خواہش اس کا ہوگا۔ عمل درج ذیل ہے۔
 مَلَمَّا اَوْقَدْنَا نَارَ الْخَرْبِ اَطْفَاَهَا ۚ لَللّٰهِ اَمْسَالُكَ اَيُّهَا
 اَلْمَاءُ ۚ النَّارُ لَ مِنْ صَدَبٍ (نام مریض مع والدہ) بَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
 اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔

برائے ہولِ دل

یہ نقش چینی کی طشتری پر زعفران سے لکھ کر دریا کے پانی سے دھوئیں اور متواتر تین روز تک مریض کو پلائیں انشاء اللہ تعالیٰ دل سے ہول کا مرض جاتا رہے گا۔

۸۶۹	۸۷۲	۸۷۶	۸۶۲
۸۷۵	۸۶۳	۸۶۸	۸۷۳
۸۶۴	۸۷۸	۸۷۰	۸۷۷
۸۷۱	۸۶۶	۸۶۵	۸۷۷

برائے زچہ

بعض عورتوں کو دودھ بہت کم ہوتا ہے جس کی وجہ سے بچہ بھوکا رہ جاتا ہے۔ اگرچہ طبی طور پر اس کے بہت سارے علاج ہیں۔ مگر عملیاتی طور پر یہ نقش لکھ کر عورت کے گلے میں ڈال دیں دودھ بکثرت ہوگا۔ یہ نقش صرف انسان ہی پر نہیں بلکہ گائے بھینس اور بکری کے گلے میں بھی باندھ دیا جائے تو دودھ کی زیادتی

ہوگی نقش ذیل موم جامہ کر کے گلے میں ڈالا جائے۔

یاجرا نیل	۶	۱	۸	یا میکا نیل
انا اعطینک	۷	۵	۳	کوثر کی لکوتر کوثر
یا اسرافیل	۲	۹	۴	یا عزرائیل

امراض لا علاج

عمل ذیل لا علاج مرض کی شفا یا بی کے لئے
سریع الاثر ہے خصوصاً بواسیر، مرگی، دیوانگی
لقوہ، فاج اور ٹی، بی کے لئے بہترین ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ اپنا نام
معد والدہ کے ابجد اعداد شمسی سے حاصل کر کے اس میں ۹۴۷۸ کو امتزاج
دیں۔ طریقی امتزاج یہ ہے کہ پہلے آٹھ کا ہندسہ لکھیں اور اس کے بعد اپنا نام
معد والدہ کے جو اعداد نکالے ہیں اس کا پہلا عدد لکھیں پھر سات کا عدد
لکھ کر اس کے برابر اپنے نام کے اعداد کا دوسرا ہندسہ لکھیں اس طرح تمام اعداد
کی ایک سطر بنالیں۔ اگر کسی میں عدد کم ہیں تو زیادہ والے اعداد کو پھر اول سے
پلٹ لیں۔ جب یہ سطر قائم ہو جائے تو علی الترتیب اس تمام سطر کے حروف بتا کر
اپنے پاس علیحدہ رکھ لیں۔ اب ان تمام اعداد کو یعنی اپنے نام معد والدہ کے اعداد اور
۹۴۷۸ کو جمع کر کے مثلث خالی البطن میں پڑ کر کے درمیان کے خانہ میں وہ مقصد
لکھ دیں جس کے لئے آپ عمل کر رہے ہیں۔ مثلاً مرگی جاتی رہے۔ بواسیر جاتی رہے
علیٰ ہذا القیاس اب یہ نقش تیار ہے۔

چاند کی پہلی تاریخ کو سورج طلوع ہونے کے بعد غسل کریں اور پاک
وصاف کپڑے پہنیں۔ اس میں عطر لگائیں اور ایک خاص جگہ خالی تجویز
کر کے اس میں اگر بیتیاں سلگادیں۔ وہاں کوئی دوسرا شخص نہ آنے پائے
اب آپ دو رکعت نماز نفل پڑھیں۔ اگر نماز پڑھنا نہیں جانتے تو مالک حقیقی
کو اپنے عقیدے کے مطابق یاد کریں اور پھر اس مثلث کو لکھ کر اس کے گرد اگر د
یعنی ہر طرف وہ حروف لکھ دیں۔ کسی طرف کم ہوں اور کسی طرف زیادہ ہوں اس سے
کوئی نقصان نہیں ہے۔ اب اس تعویذ کو موم جامہ کر کے اپنے پاس رکھیں
(جس جگہ مناسب سمجھیں) نو آذ کی شیرینی پر فاسخ دے کر بچوں میں تقسیم
کر دیں۔ اور قدرت کا تماشا دیکھیں۔ انشاء اللہ چند ہی روز میں مرض
سے شفا حاصل ہوگی۔

جسم کا درد

حضرت عثمان بن الیاس حضور صلی اللہ علیہ وسلم
کے مقتدر صحابہ میں سے تھے۔ آپ فرماتے ہیں کہ میرے تمام جسم میں
درد رہتا تھا۔ اور میں اس درد سے ہمیشہ پریشان رہا کرتا تھا۔
ایک مرتبہ حضور سے درد کی شکایت کی کہ میں اس سے بہت پریشان
رہا کرتا ہوں جس کی وجہ سے میری زندگی تلخ ہے حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے اپنا سیدھا دست مبارک میرے جسم پر رکھا۔ آپ نے پہلے تین مرتبہ
بسم اللہ شریف پڑھی اور اس کے بعد سات مرتبہ یہ دعا پڑھی۔
أَعُوذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا آجِدُ وَأَخَذَ شَرًّا۔

اس وقت سے تمام عمر میرے جسم میں معمولی درد بھی نہ ہوا۔
آپ یہ عمل صبح و شام تین دن تک کریں درد جاتا رہے گا۔

برائے درم و پھوڑا

اگر کسی مقام پر پھوڑا نکل رہا ہو یا درم ہو تو
اتوار کے دن سورج نکلنے سے پہلے با وضو
اس آیت پاک کو لکھ کر درد دیا پھوڑے والی جگہ پر باندھے۔ بحکم خدا شکایت دور
ہو جائے گی۔ پھوڑا نکل رہا ہو تو بیٹھ جائے گا۔ آیت پاک یہ ہے۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِیْهَا نُعِیْدُكُمْ۔

گند ذہنی

اکثر بچے گند ذہن واقع ہوتے ہیں اسی لئے تعلیم سے گھبرا کر بھاگتے
ہیں۔ ان کے لئے یہ عمل نہایت ہی مجرب ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ
ایک برتن میں پانی بھر کر اپنے سامنے رکھیں اور خود با وضو قبلہ رخ ہو کر سات سو چھیاسی
(۷۸۴) مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر اس پانی پر دم کریں اور نہایت احتیاط سے رکھیں
اول و آخر تین تین مرتبہ درد شریف پڑھیں، یہ پانی روزانہ ایک گھونٹ صبح
کو نہار منہ اس بچہ کو پلا دیں (پانی کسی شے میں ملا کر بھی پلا سکتے ہیں) خدانے چاہا
تو ذہن روشن ہو گا اور پڑھنے لکھنے میں اس کا دل لگا رہے گا۔

درد سینہ

جس کسی کے سینے میں درد ہو اس تعویذ کو لکھ کر باندھے۔
وَ اِنَّ لَّکُمْ فِی الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً لِّتَسْقِیَکُمْ مِمَّا فِیْ

بُطُوْنِهِمْ مِنْ بَنٰی فِرْعٰثٍ وَ دَمِ تَبْنٰآ خَالِصًا سَائِلًا لِّلسَّیِّئِیْنَ۔

درد شکم

جس شخص کے پیٹ میں درد ہو سات مرتبہ سورۃ فاتحہ پانی پر
دم کر کے پلائے انشاء اللہ تعالیٰ درد شکم دفع ہو جائے گا
مغرب و آزمودہ ہے۔ درد شکم کے لئے نقشِ ذیل کو زعفران سے لکھ کر اسے
دھو کر پلائے درد فوراً موقوف ہو جائے گا۔

۳۱	۱۶	۲۲
۳۲	۳۰	۱۸
۱۷	۲۳	۱۹

درد کمر

کر کے درد کے لئے سیاہ ناگالے کر سات گرہ لگائے
اور ہر گرہ پر آیت الکرسی پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ
درد دمر جاتا رہے گا۔

برائے درد ناف

اگر کسی کی ناف ٹل جائے تو سورۃ فاتحہ پڑھ کر
اس کی ناف کو نلے۔ انشاء اللہ ناف
اصلی جگہ پر آ جائے گی۔

خونِ حیض

جس عورت کو حیض کا خون مدت سے زیادہ گرتا ہے یا جینے میں کئی بار گرنا ہو مندرجہ ذیل تعویذ کو باندھے۔ بند ہو جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَقَبْلَ الْقَلْبِ ثُمَّ عَلٰی
اَعْقَابِکُمْ مَنْ یَّتَقَلَّبُ عَلٰی عَقْبَیْنِیْ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی
خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ؕ

دیگر

جس عورت کا حیض بند ہو اور کھولنا چاہے تو اس شکل کو لکھ کر اس کی بائیں ران میں باندھے۔

۱	۵۱	۶۶	۱۱۱	۴	۱۱
۳	۱۱	۱۱	۱۱۷	۱۱	۴

دیگر

دردِ شکم اور جاری خون کے لئے اس نقش کو لکھ کر کمر میں باندھے۔

۵۳	۲	۵۷
۴	۷	۳
۹	۶	۲۲

دُرّ نایاب

نادر تحفے

اختتام کتاب کے آخر صفحات میں دو نہایت ہی بیش بہا اور نادر الوجود نسخے پیش کر رہا ہوں جو خصوصاً کتاب ہذا کی جان ہیں۔ وہ نایاب گوہر ابرنیساں اور تفسیر ہمزاد ہیں جو اپنی جگہ بڑی اہمیت کے حامل ہیں۔

زیر نظر کتاب کی کوتاہ دامن کی باوجود اس میں نہایت ہی منقحہ چند نسخے پیش کر کے کوزہ میں دریا بند کرنے کی کوشش کی گئی ہے اس کے عملیات وغیرہ زیادہ تر آزمودہ اور سریع التاثر ہیں۔

کتاب کی ابتداء تفسیر ہمزاد سے کی گئی ہے۔ اب ابرنیساں کے بعد تفسیر ہمزاد کے ایک بہترین اور نایاب عمل پر ہی کتاب کا اختتام کر رہا ہوں۔ امید کہ اربابِ بینش و اہل ذوق اس سے خاطر خواہ استفادہ کریں گے۔

ابرنیساں

بہت ہی کم لوگ ابرنیساں کی حقیقت سے واقف ہیں اور جو اس کو جانتے ہیں وہ اس کے اثرات سے واقف نہیں یا فائدہ نہیں اُٹھاتے۔

نیساں در حقیقت رو میوں کے ساتوین جہینہ کا نام ہے۔ اس جہینہ میں بارش ہوتی ہے۔ اس کے قطرات سے موتی بنتے ہیں۔ انسان اولاد پیدا کرنے اور حمل قائم کرنے میں کسی وقت اور موسم کا پابند نہیں مگر انسان کے علاوہ درخت جانور اور چوپائے نیز چرند و پرند ایک خاص موسم میں ہی انڈے دیتے یا بچے پیدا کرتے ہیں۔ خاص وقتوں میں ہی درختوں میں پھل آتے ہیں۔ اسی طرح سمندر کی سپیی بھی جو حقیقت میں ایک کیرا ہے ایک خاص وقت میں ہی موتی پیدا کرتی ہے۔ سپیی سمندر کا تہہ میں پڑی رہتی ہے لیکن ابر نیساں کا وقت آتا ہے اور بارش ہوتی ہے تو بے شمار سپیاں سمندر کی تہہ سے نکل کر سطح پر ترنے لگتی ہیں۔ اور ان کا منہ کھل جاتا ہے۔ اور جب اس بارش کا قطرہ اس میں گر جاتا ہے تو فوراً منہ بند کر کے پھر سمندر کی تہہ میں بیٹھ جاتی ہیں۔ گویا یہ قطرہ سپیی کا محل ہے۔ وہی قطرہ وقت پر موتی بن جاتا ہے۔ یہی سپیی کی اولاد ہے جسے اصطلاح میں ڈر تیم کہتے ہیں۔ اس کی قیمت بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اگر اس بارش کا پانی بہ حفاظت تمام رکھ کر روزانہ صبح نہار منہ تین چار گھونٹ پی لیا جائے تو آدمی بہت سارے امراض سے محفوظ رہ سکتا ہے۔ یہ پانی گویا قدرت کی یا قوتی ہے جس کا ہر قطرہ موتی کی قوت کے برابر ہوتا ہے۔

عمل ہمزاد کا نایاب نسخہ

ہمزاد کو مسخر کرنے کے دو طریقے ہیں۔
(۱) سفلی (۲) علوی۔

اگر ہمزاد کو سفلی عمل سے مسخر کیا جائے تو اس میں صفات سفلیہ پیدا ہو جاتے ہیں۔ اور علوی عمل سے مسخر کیا جائے تو صفا علویہ پیدا ہوتے ہیں۔ سفلی عمل کوئی ایمان کی چیز نہیں۔ اگر کسی صاحب کو ہمزاد مسخر کرنے کا شوق ہو تو مندرجہ ذیل طریقہ پر عمل کریں۔ انشاء اللہ ضرور کامیاب ہوں گے۔ واضح ہو کہ دران عمل میں آپ عمل کا ذکر کسی سے نہ کریں۔ اس میں ایک خاص راز ہے۔ دوران عمل میں کسی قسم کا گوشت نہ کھائیں۔ ایک بہت ہی ضروری چیز یہ ہے کہ دنیا کی کوئی چیز بھی آپ کھائیں یا پیئیں اس میں سے تھوڑی سی پہلے زمین پر ایک طرف ڈال دیا کریں اور زبان سے کہا کریں ”لو ہمزاد یہ تمہارا حصہ ہے“ سگریٹ بیڑی کی ترکیب یہ ہے کہ ان اشیاء کا منہ ایک طرف کر دیا کریں اور کہیں ”لو ہمزاد پہلے تم پی لو“ دوسری طرف اتنی دیر رہے جتنی دیر میں آدمی دو دم لگا سکتا ہے۔ عمل کی جگہ اور وقت میں تبدیلی نہ ہو۔ عمل پڑھنے کی جگہ بالکل علیحدہ ہو اور بالکل تنہائی کی جگہ ہو۔ صرف عمل کے وقت ہی عامل وہاں جایا کرے باقی وقت

اس کو ٹھری یا مکان کو بند رکھا جائے تاکہ اس میں کوئی جانے نہ پائے عمل پڑھتے وقت بخور کا جلانا بھی شرط ہے۔

تین چلے یعنی کامل ایک سو بیس دن تک خود کو یہ تصور کر دے کہ تم دنیا میں نہیں رہتے۔ واضح ہو کہ دوران عمل میں زبان سے لا حول و لا قوۃ الا باللہ ہرگز نہ بکھنے پائے۔ اگر یہ سب پابندی کی جاسکتی ہے (عورت کے پاس بھی نہ جائیں) تو عمل کا قصد کریں۔ اب اس کی ترکیب یہ ہے کہ روزانہ غسل کریں (پڑھنے سے قبل اور ایک بڑے پیالہ میں تیل بھر کر اس میں خوب موٹی بتی ڈال کر اپنی پشت کی طرف رکھیں اب آپ کا سایہ سامنے پڑے گا و عمل کے لئے رات کا کوئی حصہ مقرر کر لو جس جگہ شہاری گردن کا سایہ ہو اس پر نظر جماؤ اور تین سو تیرہ مرتبہ یہ عمل پڑھو۔ بِحَقِّ سَلَامٍ قَوْلًا مِّنْ شَرِّ السَّاحِرِیْمِ۔ ہمزاد مسخر شد پہلے چلے میں کچھ بھی معلوم نہ ہو گا۔ دوسرے چلے کے آخر سے ہمزاد کا احساس شروع ہو گا۔ اور تم کو معلوم ہو گا کہ دوسرا کوئی اس جگہ ہے۔ تیسرے چلے میں ہمزاد حاضر ہو گا۔ اس کو مسخر کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ اس وقت جو تیل چراغ میں ہے فوراً اس کے سامنے پیش کر دو اور کہو کہ "اس کو نی لو" وہ تیل پی لے گا وہ اب تمہارے تابع ہے۔ اس وقت کوئی خوف نہ کیا جائے۔ وہ مسخر ہونے سے قبل ہرگز نہ آئے گا۔

چوری گئی ہوئی چیز معلوم کرنے کا فالنامہ

ہوالشانی ۷۸۶ ہوالکافی

۲۸	۲۶	۲۳	۱۹	۱۴	۸	۱
۲۷	۲۴	۲۰	۱۵	۹	۹	۸
۲۵	۲۱	۱۶	۱۰	۳	۹	۱۴
۲۲	۱۷	۱۱	۴	۱۰	۱۵	۱۹
۱۸	۱۲	۵	۱۰	۱۶	۲۰	۲۳
۱۳	۶	۱۲	۱۷	۲۱	۲۴	۲۶
۷	۱۳	۱۸	۲۲	۲۵	۲۷	۲۸

فال کھولنے والے کو چاہئے کہ جس کا مال چوری کیا وہ کسی چھوٹے بچے سے یہ کہہ کر کہ ان کی چیز کون لے گیا ہے نقشہ کے کسی ایک خانہ پر اس سے انگلی رکھنے کو کہے۔ جس خانہ میں وہ انگلی رکھے اس میں دیکھے کہ کیا ہندسہ ہے۔ جو ہندسہ لکھا ہوا ہے اس کو اسی سے ضرب دے اور جو عدد حاصل ہوں انھیں آٹھ پر تقسیم کرے اور جو باقی بچے اس کا جواب دے۔ اگر ایک باقی بچے تو مال مشرق کی طرف گیا ہے۔ اگر دو بچیں تو مال شمال و مشرق کے کونے میں گیا ہے۔ اگر تین بچیں تو مغرب کی جانب اگر چار بچیں تو مال جنوب و مغرب کے کونے میں گیا ہے۔ اور اگر پانچ بچیں تو مال شمال کی طرف گیا ہے۔ اگر سات بچیں تو مال جنوب کی طرف گیا ہے۔ اگر کچھ نہ بچے برابر تقسیم ہو تو مال شمال و مغرب کی طرف گیا ہے۔

اب تقسیم کرنے سے اگر صفری باقی بچے تو چوری شدہ مال مل جائے گا۔ اگر طاق بھی تو بچیز نہیں ملے گی۔ اب جو خارج قسمت باقی رہے اعداد جفت سے ضرب دے کر ۹ پر تقسیم کر دو۔ اگر خارج قسمت اعداد جفت ہوں تو چور عورت ہے۔ اگر طاق اعداد ہوں تو مرد چور ہے۔ تقسیم کے بعد جو عدد باقی رہیں اگر وہ ایک سے تین تک ہوں تو ۲۰ سال کی عمر تک کا ہے۔ اگر چار سے چھ تک بھیں تو چور ۲۱ سے ۴۵ سال کی عمر تک کا ہے ۸/۷ یا صفریک باقی بچے تو عمر رسیدہ یعنی زیادہ عمر کا ہے۔

بارہ راشیوں کیلئے مفید نکتے

راشی ہندی	اردو راشی	انگریز ماہ	راشی ہندی	اردو راشی	انگریز ماہ
میکھ	حمل	مونگا۔ مرجان	دھن	قوس	پیکھراج
برکھ	ثور	ہیرا۔ الماس	مکر	جدی	لوہا۔ نیلم
متھن	جوزا	پنٹا۔ جمرود	کنبھ	دلو	لوہا۔ نیلم۔ گویدک
کرک	سرطان	موتی۔ مروارید	سنگھ	اسد	مانک۔ یا قوت
کیسنا	سنبلہ	پنٹا۔ جمرود	تلا	میزان	ہیرا۔ الماس
برسچک	عقرب	مونگا۔ مرجان	مین	حوت	پیکھراج

ختم شد

یہ سب پورا نا اہر نیا کتاب ہے

یہ کتاب میرا اپنا ساری داہیا کتاب ہے۔
ہو نا ہو یہ کتاب ملے گا یا نہی اگلے
دینوں میں۔ اس لیوا ج سے میں میرے و ب سائڈ میں
اپلوڈ کر رہا ہوں، ضرورت بند اسے پڑھ سکتے
ہیں یہ کپی بھی ساری کر لے سکتے ہیں۔

My Address:-

Shaikh Abdul Gafar

At/Po: Niali Dist: cuttack, Odisha

Pin: 754004

Email: bdulgafarshaikh@gmail.com

gtelteleservice754004@gmail.com

Mob. 9861478787

بیڈر۔ میں نے انگریزی لیوا ڈ پڑھا نہی آتی ہے۔
سیرف اوڈیا، ہندی اور اردو پڑھا لیوا ڈ
کا جانکاری ہے۔

سلاام (جی ہند)

BOOK SELLER
455, AXILARY MARKET
BOZI BAZAR
CUTTACK 754004